Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرض کرو ہم تارے ہوتے

از قلم

میشا حیدر

وہ اندھیری رات میں بھاگ رہی تھی اسے لگ رہا تھا کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے وہ تیز بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اچانک اس کا پاؤں مڑا اور وہ گر گئی اس کے سر سے خون بہ رہا تھا اسے کچھ آوازیں آئیں اس نے سر اٹھایا اور سامنے کا منظر دیکھ کے اس کی روح تک کانپ اٹھی کچھ ہیولے کسی لاش کو گھسیٹ رہے تھے اچانک اس لاش کے چہرے پر روشنی پڑی تو اس کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی وہ اس کی اپنی لاش تھی اس نے زمین سے اٹھ کے بھاگنا شروع کیا ان میں سے ایک ہیولہ اس کا پیچھا کر رہا تھا اسے دور سے کہیں آواز آئی

"نینہ نینہ حورین حورین نینہ"

اس نے اس آواز کے تعاقب میں بھاگنا شروع کیا. وہ اس کے نزدیک پہنچ رہی تھی اور نزدیک کہ اسے اچانک لگا کسی نے اس پہ پوری طاقت سے پانی پھینکا

نینہ ہڑبڑا کر اٹھی وہ پوری بھیگ چکی تھی کمرہ روشن تھا ہر چیز اپنی جگہ پر تھی اک بار اس نے خدا کا شکر ادا کیا کہ وہ سب اک خواب تھا جب وہ خیالوں کی دنیا سے واپس آئی تو اس نے حریم کو کھا جانے والی نظروں سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھا جو پانی کا جگ اٹھائے کھڑی تھی

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ اپنی گاڑی میں بے کار گھوم رہا تھا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے بکھرے بال رف سا حلیہ اسے نہیں معلوم تھا کے اس کے ساتھ کیا ہو گیا اس کی محبت اس کی زندگی اسے اس طرح بیچ راستے میں چھوڑ گئی اسے آج اپنی محبت سے دھوکہ ملا تھا وہ ٹوٹ چکا تھا

اس کے کانوں میں صرف علینہ کی آواز گونج رہی تھی دل ڈوب رہا تھا اسے لگا وہ مر جائے گا نہیں جی سکے گا اس کے بغیر

اس نے ایک ڈھابے کے سامنے گاڑی روکی وہاں وہ اکثر آیا کرتا تھا آج بھی وہ آیا تھا اپنا غم دور کرنے خود کو کمپوز کرنا چاہتا تھا

زین بھائی آپ کی چائے" اس ڈھابے کے ایک لڑکے نے اسے چائے لا کے دی. اس نے پینی شروع کی "

".واحد نشہ تھا جو وہ کرتا تھا اور وہ تھی "چائے

¤¤¤¤¤¤¤

چند گھنٹے پہلے.....

زین نے براؤن لیدر کی جیکٹ پہنے ساتھ سفید رنگ کی شرٹ اور جینز کی پینٹ پہنے وہ بہت دلکش لگ رہا تھا .اس کی جیکٹ اسکے بالوں سے میل کھا رہی تھی

"افففف زین کب سے ویٹ کر رہی ہوں تمہارا یہاں اور تم ہو کے اب آ رہے ہو اتنا لیٹ"

".سوری علینہ ڈیئر تم نے بلایا بھی تو اتنی ایمرجنسی میں ہے نہ کیا ہو گیا تھا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں اک گڈ نیوز دینی ہے سکول آف فیشن ڈیزائننگ آف نیویارک میں میرا ایڈمیشن ہو گیا ہے اور" نیکسٹ ویک میں جا رہی ہوں" علینہ نے خوشی سے زین کو بتایا تھا مگر یہ بات اس کے دل پہ عجیب سی ہو کے لگی.

"کتنے ٹائم کے لیے؟"

"صرف دو سال"

"میں کیسے رہوں گا اور نیکسٹ منتھ شادی ہے ہماری can you imagin دو سال علینہ"

توکیا زین اب شادی کے لیے میں اپنا خواب چھوڑ دوں اور ویسے بھی تمہیں بتانا تھا کہ شادی نہیں کر سکتی تم" "سے پر اب اگر کرنی ہے مجھ سے تو تم پاکستان نہیں رہو گے

"سیدھا کہو چھوڑ کے جانا چاہتی ہو تم جانتی ہو میں سب کر سکتا ہوں پر پاکستان نہیں چھوڑ سکتا"

وہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی اور زین اسے جاتا دیکھ رہا تھا "it's over ہاں جا رہی ہو چھوڑ کر تمہیں زین"

¤¤¤¤¤

دسمبر کے صبح تھی وہ رضائی میں گھسی سو رہی تھی جب اسے حریم نے آ کے اٹھایا

"نینہ اٹھو آٹھ بج رہے ہیں"

"آپی مجھے سونے دیں اتنی مشکل سے یونی والوں نے جان چھوڑی ہے سونے دیں پلیز"

"ٹھیک ہے سوئی رہو حورین بی بی اب جب سعد آیا تو مجھے کچھ مت کہنا"

حورین نے رضائی پھینکی اور جلدی سے حریم کو پکڑ لیا

"سعد کب آ رہا ہے آپی؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"گیارہ بجے پہنچے گے چاچو لوگ "

"کیا چاچو لوگ بھی آرہے ہیں پر کیوں ؟"

"تمہیں پتا ہے نہ کیوں آرہے ہیں چلو اب اٹھو اور دعوت کی تیاری کرواو"

حریم حکمیہ انداز میں کہ کے کمرے سے باہر چلی گئی.

حورین نے اپنی سویٹر پہنی جھیل سی موٹی موٹی کالی آنکھیں معصوم سا چہرہ بکھرے بال وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی کیوں نہ لگتی اک وہ تھی ہی خوبصورت دوسرا اسعد کے آنے کی خوشی تھی

حورین نے موبائیل اٹھایا اور سعد کو کال ملائی

".اسلام علیکم مائی ڈیئر لوو"

"وا علیکم اسلام تو تم آرہے ہو اور مجھے بتایا بھی نہیں "

" سوچا تمہیں گڈ نیوز دوں تمہارے سامنے "

"کیسی گڈ نیوز سعد ؟"

"افففف نینہ ویٹ نہیں ہوتا کیا تم سے "

"بتاؤ نا سعد ی"

"ہماری منگنی کی,امی اور ابو رشتہ لے کے آرہے ہیں نینہ ہماری شادی ہو گی فائینلی یار "

"شکر ہے اللہ کا سعد چلو میں تیار ہو لوں پھر ملتے ہیں "

¤¤¤¤

نینہ اور سعد بچپن کے دوست تھے خالہ زاد بھی اور چچازاد بھی تھے بڑے ہوئے تو تب بھی اک دوسرے کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ دیکھا اور پھر محبت ہو گئی. سعد کے والد حفیظ صاحب اور والدہ صفیحہ اور نینہ کے والد ہاشم اور والدہ عزرہ تھیں. ان کے والد دونوں صرف دو ہی بھائی تھی اور دونوں اک دوسرے سے بے حد پیار کرتے تھے ان والدہ بھی آپس میں بہنیں تھیں. سعد کی ایک بہن تھی دارین جو ماسٹر کر رہی تھی. نینہ کی بڑی بہن حریم کی شادی اس کے ماموں کے گھر ہوئی ہوئی تھی اس کے بعد نینہ تھی اور نینہ سے چھوٹا حماد تھا جو سیکنڈ ائیر میں تھا. چکوال جیسے چھوٹے شہر کے سادہ سے لوگ تھے جو زیادہ تر شادیاں خاندان میں ہی کرتے تھے. اور آج وہ حورین اور سعد کی شادی بھی کرنا چاہتے تھے.

¤¤¤¤

زین گھر میں داخل ہوا گھر میں کوئی نہ تھا سوائے ملازمہ کے. ملازمہ زین کو شام کے تین بجے گھر دیکھ کے حیران ہوئی وہ جاب سے ہمیشہ پانچ کے بعد آتا تھا.

"زین صاحب کھانہ دوں آپ کو؟"

نہیں بس اک چائے کا کپ دے جائیں بنا کے" وہ سیڑھیاں چڑھتا ہوا اپنے کمرے میں پہنچا تھا".

اس کا سر میں شدید درد اٹھ رہا تھا وہ آنکھیں مند کے لیٹ گیا ملازمہ چائے لے آئی تھی زین نے چائے کی خوشبو سے آنکھیں کھولیں باہر ہلکی ہلکی بارش شروع ہو چکی تھی زین نے اپنے کمرے کی کھڑکی کھولی اس سے اس کے گھر کا لان نظر آ رہا تھا ہاتھ میں چائے کا کپ اٹھائے اس نے سپ لینے شروع کیے مین گیٹ سے اس کی ماں کی گاڑی اندر آئی. زین نے انہیں گاڑی سے اترتے دیکھا اک پر کشش شخصیت کی مالک خاتون تھیں.

سلام بی بی جی" ملازمہ نے سلام کیا"

ہمنہ آ گئی ہے گھر؟" نصرت نے سوال کیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں بی بی جی ہمنہ بی بی نہیں آئیں....گھر میں ثانی بی بی ہیں اور زین صاحب

زین کب آیا وہ بھی اس وقت آج لیولی کیا اس نے "نصرت پریشان سی ہو گی کیونکہ وہ جانتی تھیں کے ان کا"

.ہے concious بیٹا اپنی جاب کے معاملے میں کتنا

بی بی جی زین صاحب بہت پریشان لگ رہے تھے ان کا حلیہ بھی خاصہ عجیب تھا کیونکہ ان کو پہلے کبھی ایسے "

" نہیں دیکھا

نصرت بیگم ملازمہ کی بات سے اور پریشان ہو گئیں وہ جانتیں تھی کہ زین ابھی تو انہیں کچھ نہیں بتائے گا اس لیے وہ ہمنہ کا انتظار کرنے لگیں کیونکہ وہ واحد انسان تھی جس سے زین اور ریان اپنی ہر بات شیئر کرتے تھے

¤¤¤¤

علی عباس اور نصرت عباس کے تین بیٹے اور ایک بیٹی تھی علی عباس اک بزنس مین تھے ان کے ساتھ ان کا بڑا بیٹا ذاکر علی عباس بھی بزنس کرتا تھا زین کو برنس میں کوئی انٹرسٹ نہ تھا اس نے MBA کر کے جاب کر لی زین سے چھوٹی ثانی تھی جس نے ماسٹر کیا ہوا تھا اس سے چھوٹا ریان جو ابھی BBA کر رہا تھا. ہمنہ ذاکر کی بیوی تھی اس کے اور ذاکر کے دو بچے تھے اک بیٹا محد جو سات سال کا تھا اور بیٹی رانیہ جو پانچ سال کی تھیں. اور نصرت بیگم خود ایک ڈاکٹر تھیں. ان کی فیملی میں بے حد سکون تھا سب میں بہت پیار بھی تھا اسلام آباد جیسے شہر کی ویل سیٹلڈ فیملی...

¤¤¤¤¤

نینہ کچن میں پکوڑے تل رہی تھی پورا گھر پکوڑوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی موسم بہت ٹھنڈا تھا نینہ نے پکوڑے تیار کیے اور اپنے کمرے میں تیار ہونے چلی گئی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کپڑے بدل کے شیشے کے آگے کھڑی ہوئی کالے رنگ کی قمیض اوپر لال رنگ کا دوپٹا وہ میک اپ کے بغیر بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی.

نینہ نے ہاتھ میں برش اٹھایا اتنے میں اسے سعد کی کاڑی کی آواز آئی اس نے جلدی سے اپنے خوبصورت لمبے بالوں کی چوٹیا بنائی اور کمرے سے باہر نکلی وہ سیڑیاں اترتے ہوئے دوپٹے کو اپنے سر پر کر رہی تھی سیڑیاں اترتے ہے اس نے لابی عبور کی ہال میں سب آچکے تھے اس نے گلاس ڈور سے اسے دیکھا جس کے لیے اس نے آج کالا رنگ پہنا تھا سعد کو دیکھتے ہی اس کے قدم رک گئے بلیک قمیض شلوار اوپر بلیک ہی لیدر کی جیکٹ ساتھ کالے رنگ کی چادر اوڑھے تھا کالے بال اور چمکتا ہوا چہرا وہ مسکرا رہا تھا اور اس کا ڈمپل نظر آرہا تھا وہ تھا ہی اتنا حسین کہ نینہ کو لگتا تھا سعد پہ آکے اس کی ساری دنیا رک جاتی تھی.

نینہ اندر آؤ وہاں کیوں کھڑی ہو" بڑی ماں نے اسے آواز لگائی تو سب نے اسے دیکھا جو نہ جانے کہاں گم تھی پر بڑی ماں کی آواز پہ واپس لوٹی تھی. نینہ ہال میں داخل ہوئی سب کو سلام کیا اور کچن میں چلی گئی.

¤¤¤¤¤¤¤¤

ہمنہ گھر میں تھکی تھکی داخل ہوئی وہ کافی خوش شکل تھی. کچن میں آکر پانی پینے لگی جب ملازمہ نے اسے بتایا کہ نصرت بی بی نے اسے بالا یا ہے

.ماما میں آجاؤں" ہمنہ کمرے میں داخل ہوئی"

"ہاں ہمنہ آؤ شکر سے تم آگئی میرا دل ڈوبہ جا رہا ہے"

"کیا ہوا ماما خیریت ہے سب؟"

نہیں بیٹا وہ زین اس کی حالت ٹھیک نہیں جا کہ دیکھو اسے وہ تمہیں ضرور بتائے گا" نصرت بیگم کو اپنے بیٹے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کی پریشانی لاحق تھی کیونکہ زین کبھی بھی ایسا نہ تھا جو اس کی ابھی کی حالت تھی

ہمنہ نے زین کے دروازہ پر دستک دی

"زین دروازہ کھولو پلیز ضدمت کرو"

اندر سے کوئی آواز نہیں آئی ہمنہ اور بھی پریشان ہو گئی۔اس نے دروازہ اور زور سے بجانا شروع کیا وہ بار بار .اس کو آواز دے رہی تھی

.ہمنہ نے تھک کر نیچے گئی اور سٹور روم سے زین کے کمرے کی چابی لے کے آئی

.ہمنہ نے دروازہ کھولا زین بے سودا پنے بیڈ پہ لیٹا تھا اور سپاٹ چہرے سے چھت کو تک رہا تھا

"زین کب سے ناک کر رہی ہوں کھول کیوں نہیں رہے تم؟"

"بھابھی جائیں پلیز اکیلا چھوڑ دیں مجھ"

"نہیں جاؤں گی بتاؤ کیا ہوا"

زین کی آنکھوں نے برسنا شروع کر دیا ہمنہ اور پریشان ہو گئی تھی

"کیا ہوا زین؟رونا بند کرو تم نہیں روتے بلکل بھی کیا ہوا بتاؤ نہ"

.بھابھی علینہ مجھے چھوڑ گئی کبھی واپس نہیں آئے گی بھابھی"اس نے زار و قطار رونا شروع کر دیا"

زین بس کر جاو پلیز ماما بہت پریشان ہیں کیا حالت بنا رکھی تم نے اٹھو منہ ہاتھ دھو نیچے آو اور چائے پیو" "شاباش

.وہ کہتی وہاں سے چلی گئی....زین بددل سا اٹھا اور واش روم چلا گیا

¤¤¤¤¤¤

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نینہ کچن میں کھڑی تھی سب باہر تھے اچانک اس قدموں کی چاپ سنائی دی وہ مڑی تو سعد مسکراتا ہوا چائے کا کپ اٹھائے کھڑا تھا.

"کیا بات ہوئی پھر سعدی"

.چاچو نے تمہاری شادی کہیں اور طے کر دی ہے نینہ "وہ افسردہ سی شکل بنائے اسے دیکھ رہا تھا"

"فضول مت بولا کرو سعدی ایسا ہوتا نہ تو تم مطمئن نہ ہوتے اب سیدھا بات کرو"

نیکسٹ ویک اینڈ جب تم آؤ گی تب منگنی ہو گی "وہ خاصہ مطمئن نظر آرہا تھا"

توجناب کیسی فیلنگز آرہی ہیں "نینہ نے اس کو چڑھاتے ہوئے کہا"

کیسی آسکتی ہیں نینہ سب نے تم ڈائن کو میرے پلے باندھ دیا "وہ شرارتا" کہہ رہا تھا"

نینہ اسے دھکا دیتی وہاں سے چلی گئی

¤¤¤¤¤¤¤

وہ لان میں آیا جہاں نصرت صاحبہ ہمنہ ریان ثانی بیٹھے چائے پی رہے تھے اس نے چائے کا کپ اٹھایا اور خاموش بیٹھ گیا

زین "نصرت صاحبہ نے اسے آواز لگائی"

جی ماما "اس نے سپاٹ چہرے سے کہا"

"کیسے ہو اب"

"ٹھیک ہوں بابا آگئے کیا"

"ہاں روم میں ہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اٹھا اور اپنا کپ لیے وہاں سے چلا گیا

اس نے دروازہ ناک کیا اور اندر گیا

بابا کیسے ہیں" زین نے سپاٹ چہرے سے کہا"

"ٹھیک ہوں بیٹا پر تمہاری حالت کیا ہوئی پڑی ہے صبح ناشتے پر تو ٹھیک تھے تم؟"

"بابا آپ صبح وہ ترکی کی کسی ڈیل کی بات کر رہے تھے نہ جس کے لئے آپ عون کو بھیج رہے ہیں"

"ہاں پر ابھی ڈسائڈ نہیں ہوا پر تمہیں بزنس سے کیا"

"بابا اگر آپ کو غلط نہ لگے تو اس ڈیل کو میں ہینڈل کروں"

اس کی اس بات سے علی صاحب کو بہت حیرت ہوئی

"مجھے اعتراض نہیں پر تمہاری جاب"

چھوڑ دی بابا بس مجھے کچھ ٹائم کی بریک چاہیے میں تھک چکا ہو بابا بھاگ بھاگ کے اکیلا پن چاہیے بس کچھ "

"عرصہ اس کے بعد واپس آ کے میں بھی پراپر بزنس جوائن کروں گا

"کیا ہوا بیٹا کس سے بھاگ رہے ہو"

"خود سے بابا اگر یہاں رہا تو پاگل ہو جاؤں گا"

"پر اگلے مہینے شادی ہے تمہاری"

"نہیں ہے شادی بابا اور نہ ہو گی آج کے بعد کوئی بھی میری شادی کی بات نہیں کرے گا"

وہ یہ کہتا نکل گیا

¤¤¤¤¤¤

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نینہ کی آنکھ شور سے کھولی وہ اٹھی نیچے سے ابا کے چلانے کی آواز آ رہی تھی یہ اس کے گھر کا معمول تھا اس نے کئی بار ابا کو ایسے لڑتے سنا تھا وہ اٹھ کے واش روم گئی اور پھر نیچے چلی گئی ابا کے ساتھ ساتھ امی بھی چلا رہیں تھیں وہ ہوتی ہوئی کچن میں ناشتہ بنانے لگی اس نے ناشتہ بنا کے کچن میں بیٹھ کے کھانا پسند فرمایا وہ کھا رہی تھی اور شور کی آوازیں گونج رہیں تھیں ابا کمرے سے باہر نکلے پیچھے امی بھی آئیں اس نے سر اٹھا کے دیکھا

کدھر جا رہے ہیں اب جب بھی آپ کو آپ کی بہن کے کرتوت یاد دلائے جائیں آپ منہ چھپا کے نکل "
"جاتے ہیں کیا کہ رہے تھے آپ کہ سعد اور حورین کی منگنی پہ آپ کی بد چلن بہن کو بلا لیں کبھی نہیں

"بس کر جاؤ تم عزرہ بخش دو میری بہن کو"

کیا مطلب بس کر دوں نہیں آئے گی آپ کی بہن حورین کی منگنی پہ اور بھائی آئیں گے منگنی پر مت بھولیں "
"حریم کی شادی کی ہوئی ہے ہم نے وہاں اور اگر وہ آئی تو میں نہیں آؤں گی

ہاشم صاحب غصے سے وہاں سے چلے گئے.

ہاشم صاحب اور عزرہ بیگم اکثر لڑا کرتے تھے یہ بات اب ان کے بچوں کو عام سی لگتی تھی اور ان کی لڑائی میں پھوپھو کا ذکر لازمی ہوتا تھا جو نہ جانے تھیں کون جسے آج تک نینہ یا باقی کسی نے نہ دیکھا تھا بس سنا تھا کہ وہ گھر سے بھاگ گئیں تھیں اور ان کی منگنی ماموں سے ہوئی ہوی تھی

امی بڑبڑاتی کچن میں داخل ہوئیں اور نینہ کو کھاتے دیکھا

اک تو یہ عذاب ہے باپ لڑتا ہے اور اس کی نواب زادی بیٹی بیٹھ کہ کھا رہی ہے انھوں نے تو میری زندگی "
"ہی تباہ کر دی میں تو تھک ہی گئی ہو ان کے پیچھے بھاگتے بھاگتے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نینہ انہیں غصے میں دیکھ کے وہاں سے رفو چکر ہوگئی وہ جانتی تھی کہ اب اس کی باری ہے ایسا ہی تو ہوتا تھا پہلے ....ابا پھر نینہ

¤¤¤¤¤¤

وہ اپنا سامان پیک کر رہا تھا اسے ترکی جانا تھا گھر میں سب بہت پریشان تھے اس کی حالت کو لے کہ وہ وہاں ....ایک ہفتے کے لیے جا رہا تھا مگر اسے خود بھی نہ پتہ تھا کہ کب لوٹ کے آئے گا وہ واپس

زین کے موبائیل نے بجنا شروع کیا اس نے سکرین دیکھی اور بے ساختہ مسکرایا آج وہ کتنے روز بعد مسکرایا تھا یہ وہ خود بھی نہ جانتا تھا

"ہیلو سعدی کیسا ہے یار"

"ٹھیک ہوں مصروف عاشق اپنی سنا کہاں ہے؟"

"گھر ہوں کیوں؟"

"اسلام آباد آیا ہوں سب کو بلایا ہے تو بھی آ"

"یار مجھ سے نہیں آیا جائے گا سب میں سعدی"

"تم زینی ہی ہو نہ میرے زینی؟"

"ہاں جی تیرا زینی"

"تو پہنچ جانا ایک بجے ایڈریس سینڈ کرتا ہوں"

"ابھی کیوں نہیں ایک بجے کیوں"

"وہ دراصل تیری بھابھی سے ملنا ہے نہ پہلے بتائے بغیر آگئی وہ اس لیے چل پھر ملتے ہیں اللہ حافظ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اللہ کی امان"

..زین نے مسکراتے ہوئے فون کو دیکھا سعد میں زین کی جان تھی اور زین میں اس کی

¤¤¤¤¤¤¤

وہ پنک قمیض شلوار پہنے اوپر بلیک جیکٹ پہنے یونی کے کیفے میں بیٹھی تھی جب اس نے حسن کو دیکھا وہ اٹھ کے اس کے پاس گئی

"حسن ریان کہاں ہیں؟"

"وہ ابھی تک تو نہیں آیا شاید لیٹ ہو جائے پر آپ کیوں پوچھ رہیں ہیں؟"

"وہ انھوں نے میرے نوٹس لیے تھے چھٹیوں سے پہلے جب بھی آئے انھیں بتا دیجے گا"

وہ حسن کو پیغام دیتی وہاں سے چل دی ابھی وہ بیٹھی ہی تھی کہ اس کا سیل بجا

"سعدی کالنگ"

"ہیلو سعدی"

"ہیلو مائی لو کیسی ہو"

"میں ٹھیک تم سناؤ"

"حال کو چھوڑو یہ بتاؤ کہ آ کیوں گئی بتائے بغیر"

"اماں ابا کا جھگڑا ہو گیا تھا یار اس لیے اور تمہیں تو پتا ہے اس کے بعد میری سختی آ جاتی ہے"

"ہاں یہ تو ہے اب باہر آؤ انتظار کر رہا ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم کب آئے اور کیوں"

"وہ جی آپ کی ساس نے بولا ان کی بہو کو اس کی پسند کا منگنی کا جوڑا لے کے دینا ہے اب جلدی آؤ"

وہ وہاں سے بیگ اٹھاتی نکل گئی

¤¤¤¤¤¤

سعد یونی کے باہر کھڑا تھا جب اسے ریان نے آواز لگائی

.سعدی بھائی آپ یہاں کیسے کب ؟"اس نے ایک ہی سانس میں سوال داغے تھے"

"وہ بس ایسے ہی تم سناؤ کیسے ہو"

"ٹھیک"

ریان میں نے زین کو کال کی تھی کیا کوئی مسئلہ ہوا ہے وہ پریشان تھا؟"سعد کب سے زین کی باتوں پہ "

پریشان تھا

"بھائی کا بریک اپ ہو گیا نیکسٹ منتھ شادی تھی پر بھابھی چلیں گیں"

یہ بات سعد پہ قیامت کی طرح ٹوٹی کیونکہ وہ جانتا تھا زین کی زندگی میں علینہ کا مقام

وہ کھڑا باتیں کر رہا تھا جب نینہ ان کے پاس آئی

"چلیں سعدی"

اوو سوری حورین آپ کے نوٹس اگر کل لا دوں تو"ریان نے کافی فکر سے کہا"

وہ بولتی اس سے پہلے سعد بولا"تین چار دن بعد دے دینا اوکے"اس کی اس بات پہ نینہ نے اسے گھورا ریان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسکراتا چلا گیا

¤¤¤¤¤¤¤

عزرہ بیگم کچن میں دن کا کھانا پکا رہیں تھیں ان کو ابھی بھی ہاشم صاحب پہ غصہ تھیں

امی کھانا پک گیا ہے کیا؟" حماد کالج سے تھکا تھکا آیا تھا۔ عزرہ بیگم نے سوال کا کوئی جواب نہیں دیا"

امی جی بتائیں نہ کھانا پک گیا اور باقی سب کہاں ہیں؟ "اس نے کچن میں آ کے سوال داغہ تھا"

"پکار ہی ہوں نظر نہیں آ رہا اور تمہاری بڑی آپی گھر چلی گئی اور تمہاری لاڈلی آپی اسلام آباد چلی گئی"

کیا نینہ آپی اسلام آباد چلیں گئیں بتایا بھی نہیں "حماد کو کافی حیرت ہوئی تھی"

"ہاں بلکل اپنے باپ پہ گئی ہے اس کے یہی چالے رہے تو آپا اسے گھر سے نکال دیں گی"

"امی آپ آپی کے بارے میں ایسی باتیں کیوں کر تیں ہیں وہ تو آپ کو کچھ نہیں کہتیں"

اب تم میرے سامنے حورین نامہ مت شروع کرو سمجھ آئی "انھوں نے حتمی انداز میں کہا تو حماد بیزاری کی"

حالت میں وہاں سے چلا گیا

¤¤¤¤¤¤¤

سعد ریسٹورینٹ میں بیٹھا سب کا انتظار کر رہا تھا

جب اس نے سامنے سے سیف اور اسد کو آتے دیکھا اور اٹھ کے ان سے ملا

زین نہیں آیا؟ "سعد نے حیرت سے پوچھا"

پتا نہیں ہم سے اس کا پچھلے دو ہفتوں سے رابطہ نہیں ہے جب سے اس کا اور علینہ کا بریک اپ ہوا تب "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے "اسد نے سعد کو بتایا

پر ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میں کچھ کہوں اور زین نہ مانے وہ دیکھو "سعد نے زین کو آتے دیکھ کے مسکراتے کہا" تھا

پر اسے دیکھ کہ وہ پریشان سا ہو گیا اس کی حالت کافی بکھری ہوئی تھی

رف سی شرٹ بال سرسری سی کنگھی کیے ہوئے اوپر رف سا سویٹر پیلا رنگ آنکھوں کے گرد ہلکے وہ کو

.. مریض لگ رہا تھا اور اس کا مرض تھا عشق

سعد نے اسے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا اسے دیکھ کے سعد کا دل کیا کہ وہ علینہ کو قتل کر دے

کیسا ہے سعدی "زین اس سے گلے ملتے ہوئے کہا"

تو بتا کیسا ہے "سعد نے اسے الٹا سوال کیا"

بہت تکلیف میں سعدی "زین نے آہستہ سے اس کے کان میں کہا جو سعد کے لیے کافی تھا سعد ایسا ہی تھا"

انتہا کا نرم دل کسی کی اذیت اسے لگتی تھی کہ اس کی اپنی ہے اور اس بار اذیت اس کے بیسٹ فرینڈ کو ہوئی تھی

وہ کیسے برداشت کرتا

جلدی بتا کیوں بلایا ہے اب اور ویٹ نہ کروا کیا بات ہے "زین سب سے مل کے بیٹھا تو سیف نے کہا"

"یار تم لوگوں کی اس غریب دوست کی منگنی ہے اور تم تینوں نے آنا ہے"

کب ہے منگنی؟ "سیف نے جھٹ سے سوال کیا"

"اسی ویک اینڈ اور تم لوگ نہ آئے نہ پھر دیکھنا اور زینی آؤ گے نہ تم"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں نہیں آ پاؤ گا" زین نے مروت میں مسکراتے ہوئے کہا"

"پر وجہ زین کیا میں تمہارے بغیر منگنی کروں گا"

ہاں بھی اور نہیں بھی" زین نے چہرہ جکائے کہا"

کیا مطلب ؟" سعد نے حیرت سے زین کو دیکھا جو صدیوں کا بیمار لگ رہا تھا"

"مطلب میں آن لائن آؤں گا تیری منگنی پہ دراصل میں پرسوں ترکی جا رہا ہوں جلد واپس آجاؤں گا"

زین کی اس بات پہ سعد کو بہت افسوس ہوا تھا کیونکہ اس کی زندگی کا سب سے بڑا دن تھا اور اس کا بیسٹ" فرینڈ نہیں آ رہا تھا مگر اس کی حالت کو دیکھ کہ اس نے خاموشی اختیار کر لی کیونکہ سعد تھا ہی ایسا نرم دل سب کا سوچنے والا کسی کو دکھی نہ کرنے والا..

¤¤¤¤¤¤

وہ استنبول کے ایئرپورٹ پہ کھڑا تھا سردی کی وجہ سے استنبول میں رات برف باری ہوئی تھی اس نے کالے رنگ کا کوٹ نیچے جینز پہنی تھی گلے میں مفلر بال جیل سے سیٹ کیے وہ پرسوں کی نسبت کافی ٹھیک لگ رہا تھا پر ظاہری طور پر اندر سے ابھی بھی ٹوٹا تھا کیونکہ یہ عشق کا روگ تھا جو اسے لگا تھا اور یہ روگ تا عمر سہنا تھا شاید اسے

وہ اب اپنے فلیٹ نما گھر میں آ کہ رکا ترکی میں علی صاحب کا بہت کام ہوتا تھا تو انہوں نے وہاں اپنی سہولت کے لیے گھر بھی لے رکھا تھا

اس نے کمرے میں سامان رکھا اور اوندھے منہ بیڈ پہ آ کے گرا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی گھر کی بیل بجنا شروع ہوئی اس نے تھکے سے انداز میں دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا

باہر ایک دراز قد کی پینسٹھ سالہ خاتون کھڑیں تھیں

زین نے انہیں دیکھتے کہا "yes"

"Slam"

"Walikum aslam"

زین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "who are you?"

وہ خاتون نا سمجھی میں زین کو دیکھ رہیں تھی جیسے کچھ سمجھ نہ آرہا ہو زین اس کی حالت دیکھ کے سمجھ گیا کہ اسے ترکی کے علاوہ کچھ نہ آتا تھا.

زین نے ان سے اک اور سوال کیا "English?"

اس پہ اس نے صرف نفی میں سر ہلایا زین اس کی بات پہ پریشان تھا وہ خاتون ترکی میں کچھ کہتی وہاں سے چلی گئی زین کو اس کی حرکت اور بھی عجیب لگی کہ اسے اب جانا ہے یا کھڑا رہے وہ سوچ میں گم تھا کی اچانک وہ خاتون اک لڑکی کو اپنے ساتھ لے آئی.

اسلام علیکم" اس لڑکی نے زین کو دیکھ کر کہا"

وہ زچ سے انداز میں کہہ رہا تھا "can you talk in English?"

اس لڑکی کے جواب پہ زین بھی مطمئن ہوا "yeah sure"

اس لڑکی نے سوال کیا "Where you from?"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"From Pakistan"

اوہ تو ہم اردو میں بھی بات کر سکتے ہیں "اس لڑکی کی اردو سے زین حیران رہ گیا"

آپ بھی پاکستانی ہیں؟ "زین نے حیرت سے سوال کیا اس کے جواب سے پہلے ہی زین کو لگا کہ وہ دروازے پہ کھڑے ہیں تو اس نے اندر آنے کو کہا اس لڑکی نے اس خاتون کو ترکی میں کچھ کہا اور دونوں اندر آ گئیں.

نہیں میں ترکی کی ہی ہوں پر پاکستان رہی چار سال اس وجہ سے اردو آتی ہے اور آپ کا نام کیا ہے؟ "اس نے سرسری سا جواب دیا

"زین نام میرا زین علی عباس اور آپ کا"

" میرا نام ایلف ہے اور ان کا فاطمہ "

اس عورت نے ایلف کو ترکی میں کچھ کہا تو ایلف نے جواب دیا اور زین کو کہا

"رات کو کھانہ ہم دیں گے آپ مت پکایئے گا"

"ارے نہیں میری آج میٹنگ ہے آپ یہ تکلف نہ کریں"

اچھا چلیں پھر ہم چلتے ہیں گھر اللہ حافظ "وہ کہتیں اٹھیں اور چلیں گئی. حقیقت تو یہ تھی کہ وہ سکون چاہتا تھا" جس لیے وہ پاکستان چھوڑ کہ آیا تھا

وہ دروازہ بند کر کے بیڈ پہ لیٹا اس کے لیٹتے ہی اسے علینہ کی یادوں میں گم ہو گیا

اس نے یہ بات سوچی تھی کہ اسے ایلف بلکل نہ پسند آئی تھی کیونکہ اس کے کپڑوں کا طریقہ بلکل علینہ جیسا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا پینٹ شرٹ میں ملبوس اسے یہ لباس اب زہر لگتا تھا اس کی آنکھوں نے برسنا شروع کیا اس کی یادوں کا تسلسل تب ٹوٹا جب اس کا موبائل بجا اس نے دیکھا کی واٹس اپ پہ کال تھی اور وہ بھی سعد کی اس کا نمبر دیکھ کے اسے بہت رونا آیا

سعدی "اس نے بھر آئی ہوئی آواز میں کہا"

آجا کہ ابھی ضبط کا موسم نہیں گزرا "

آجا کہ پہاڑوں پہ ابھی برف جمی ہے

خُوشبو کے جزیروں سے ستاروں کی حدوں تک

"اِس شہر میں سب کچھ ہے، بس اک تیری کمی ہے

سعدی کو شاعری بہت پسند تھی وہ زیادہ تر باتیں ایسے ہی کرتا تھا شاعری میں اس کی عادت تھی شعر یاد کرنا یا خود کہنے کی.

یار بہت ڈسٹرب ہوں اب اور مت کر شعر پڑھ کے "زین نے اسے اکتا کے جواب دیا اسے نفرت تھی اس" شعروشاعری سے

"اچھا زیني یار اک بات کہوں؟ میں سوچ رہا تھا کہ تمہیں کہتا تب ہی جب تم یہاں تھے پر کہ نہیں سکا"

ہاں بول "زین نے سر پکڑتے ہوئے کہا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ ضرور کوئی فضول بات کرنے جا رہا ہے"

یار زیني وہ نا میں سوچ رہا تھا نہ کہ علینہ کو فیشن ڈیزائنگ والوں نے رکھ کیسے لیا خیر رکھ لیا تو برداشت کیسے "

"کریں گے اب ہر بندہ زین علی تو نہیں ہوتا نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب اس بکواس کا" زین اس کی بات پہ ہلکا سا مسکرایا تھا اور اٹھ بیٹھا"

میرا مطلب کہ یار وہ اتنی بد تمیز بد زبان اور بے حیا ہے نہ زینی کہ اس کی ایسی حرکتیں صرف تو ہی برداشت "کر سکتا ان میں سے اک بھی عادت نینہ میں ہوتی نہ تو وو" سعد بے وجہ بولتا گیا

اوے ے ے ے سعدی بس کر یار تم پہلے دن سے اسے پسند نہیں کرتے تھے" زین اس کی بات کاٹتے "ہوئے کہنے لگا

یار زین مجھ سے تیری یہ حالت نہیں دیکھی جا رہی میں بہت پریشان ہوں ایسے تو نہیں تھے نہ تم محبت نے" تجھے تباہ کر دیا پر تم سنبھلنے کے بجائے اتنے دور چلے گئے یہاں ہوتے تو پاس تو ہوتے" سعد بے بسی سے بولا

سعدی بس راس نہیں آئی مجھے یہ محبت سوچ رہا ہوں کہ کہیں غائب ہو جاؤں" زین بے بسی سے بول رہا تھا"

زینی پتا ہے میں اکثر سوچتا تھا نہ کہ تم علینہ کو چھوڑ دو مگر اس کی دوری تو تم سے برداشت ہی نہیں ہوئی پتہ " "نہیں کس کی نظر لگ گئی تمہیں

سعد کی بات پہ زین بے اختیار ہنسا زین کو اس کی باتیں بچوں جیسی لگتی تھیں کیونکہ اس نے آج تک شاید زندگی کی تلخ حقیقتوں کو نہیں دیکھا تھا

ہاہاہا سعدی تم ابھی تک ایسی باتوں میں یقین رکھتے ہوں نظر جادو جن بھوت اور یہاں تک کے وہ کیا تھا ہاں" کالا جادو ہاہاہاہاہا" زین دل سے ہنس رہا تھا اور کافی وقت بعد

ایسا ہوتا ہے نہ زینی تو نہ کر یقین اچھا سن امی بلا رہیں ہیں کہہ کے گئی ہیں کہ چھوٹے ابا کے گھر جانا ہے میں " جاتا ہوں اچھا نہ" سعدی نے جلدی میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا یہ تو بتاتا جا منگنی کا گفٹ کیا لاؤں "زین نے اسے جاتا سن فٹ سے سوال کیا"

بلیک جیکٹ یا بلیک کچھ بھی تجھے پسند تو معلوم ہے نہ میری "سعدی نے جلدی سے جواب دیا"

افففففف بلیک کے دیوانے تیری منگنی کا گفٹ لا رہا ہوں نینہ کی پسند بتا اسے کیا پسند ہے تیرے لیے لے ہی آؤں گا

نینہ کو صرف سعد پسند ہے یار ہاہاہاہا "سعد نے دل پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا"

افففف تو ہے جو پاس پاگل "زین کو بھی اس کی بات پہ ہنسی آنے لگی"

"اچھا میں جاتا ہوں چھوٹے ابا کے گھر جانا ہے امی بلا رہیں ہیں اللہ حافظ "

"اللہ حافظ سعدی"

وہ پہلے کی نسبت کافی فرش ہو چکا تھا سعد اس کی ٹنشنز ختم کرنا جانتا تھا

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ سب ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے سعد کو نینہ کی کافی کمی محسوس ہو رہی تھی

ہاشم کچھ ضروری بات کرنی تھی "حفیظ صاحب کھانا کھاتے بولے"

جی بھائی حکم کریں "ہاشم صاحب نے تابعداری سے جواب دیا"

میں سوچ رہا تھا کہ سعد اور نینہ کی منگنی کے بجائے نکاح کر دیں پھر نینہ کے بی اے کے بعد رخصتی کیا کہتے ہیں "حفیظ صاحب کی بات سن کے سعد نے حیرت سے سب کو دیکھا تین دن رہ گئے تھے منگنی میں اور اب نکاح.... سب لوگ ہنسی خوشی اس بات کو مان چکے تھے مگر سعد کے دماغ میں صرف یہ ہی بات چل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی کے نینہ نہیں ہے اسے کوئی مسئلہ نہ ہو

سعد نکاح پہ کالے رنگ کا جوڑا مت پہننا جب سے بڑے ہوئے ہو اسی رنگ میں دیکھا ہے تمہیں اب "

کوئی اور رنگ پہننا" سعد جو کہیں گم تھا چھوٹی امی کی بات پہ اچانک ہوش آیا سب سعد پہ ہنس رہے تھے

کیونکہ وہ پہنتا ہی کالا رنگ تھا

¤¤¤¤¤¤

وہ کتابوں میں سر دیے بیٹھی تھی جب اس کا موبائل بجا نمبر دیکھ کے اس کے چہرے پہ سارے رنگ آئے

اسلام و علیکم سعدی "نینہ نے جوش سے کہا"

واعلیکم اسلام سعدی کی جان "سعد کو ڈر تھا کہ وہ اس بات پہ کیا ری ایکٹ کرے گی"

کیا ہوا کہاں گم ہو سعدی "وہ جو گم تھا دوبارہ واپس آیا"

نینہ آج اک بات ہوئی سب کہ رہے ہیں کہ منگنی کے بجائے نکاح کر دیں ہمارا "سعد نے ڈرتے ہوئے کہا"

ریلی سعدی واووز برداشت یہ تو اچھا ہو گیا "سعدی کی بات سن کے وہ اور چہک اٹھی"

تم خوش ہو نینہ "سعد نے اسے پیار بھرے لہجے میں کہا"

ہاں نہ سعدی بہت خوش ہوں بہت زیادہ "نینہ نے اس کی بات کا جواب دیا"

LRI شدت عشق میں میری بس اتنی پہچان ہے "

اس کی مسکراہٹ میں چھپی میری جان ہے "سعدی نے اسے خوش دیکھ کے کہا.

¤¤¤¤¤¤

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نینہ آج گھر آئی تھی پرسوں نکاح تھا اسے بہت سی تیاریاں کرنی تھیں مگر آج پھر اس کے گھر میں وہی حالات تھے پھر جھگڑا حریم بھی آئی ہوئی تھی نینہ کھانا کھائے بغیر ہی سو چکی تھی کیونکہ ہر بار کی طرح جھگڑے کے بعد اماں نے اس کی بہت زیادہ بے عزتی کی تھی وہ روتے روتے سو چکی تھی جب آج پھر اسے وہی خواب آیا

نینہ نے بڑبڑانہ شروع کیا

"نہیں مت آؤ میرے پیچھے چھوڑو مجھے مت مارو پلیز ززز"

نینہ لگاتار بڑبڑا رہی تھی حریم اس کی بڑبڑاہٹ سے دوبارہ اٹھ گئ

اس نے اسے اٹھانے کے بجائے اس بار ڈائیریکٹ اس پہ پانی پھنکا تھا

وہ ہڑبڑا کہ اٹھی تھی

کیا ہوا نینہ کیوں ڈرا دیتی ہو مجھے "حریم غصے سے بول رہی تھی"

آپی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے "وہ روتے روتے حریم سے جا لگے"

کیا ہوا نینہ خیر تو ہے "حریم اس کے ڈر سے پریشان ہو گئ"

آپی مجھے بچا لیں آپی وہ مار دیں گے مجھے "وہ پھر زور زور سے رونے لگی"

اچھا میری جان چپ ہو جاؤ اور سو جاؤ نینہ "حریم اسے سلانے کی کوشش کر رہی تھی نینہ ہیچکیاں لیتے رو" رہی تھی جلد ہی وہ سنبھل گئ اور وہ نیند کی وادی میں گم ہو گئ.

¤¤¤¤¤¤

نینہ پارلر سے مہندی لگوا کے آئی تھی اس کی مہندی کافی حد تک سوکھ چکی تھی مگر اس کی یاد میں اب بھی وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خواب تھا اس نے اپنی مہندی بھرے ہاتھ دیکھے اور رونا شروع کر دیا اس نے اس وقت کا انتظار کب سے کیا تھا جب وہ سعدی کے نام کی مہندی لگائے گئی مگر وہ آج بہت اداس تھی اس کا فون بجنا شروع ہوا اس نے نمبر دیکھا اور اس کی آنکھوں نے اور زیادہ برسنا شروع کر دیا.

سسسعععدی" نینہ نے روتے ہوئے اس کا نام لیا جو نہ جانے کتنی جوش سے بات کرنے لگا تھا وہیں رک گیا" اسے ایسے لگا کہ اس کے جسم سے جان ہی نکل گئی ہو

کیا ہوا نینہ بولو رو کیوں رہی ہو پلیز مت رووو یاررر پلیززززز" سعد التجائیہ انداز میں اسے کہ رہا تھا"

سعدی میں بہت پریشان ہوں مجھے کل رات پھر وہی خواب آیا میں بہت ڈر گئی ہوں ایسا لگ رہا ہے کے مجھے " کوئی تم سے دور کر دے گا" نینہ نے روتے روتے اسے بتانا شروع کیا

نینہ میری جان ایسا نہیں ہو سکتا کسی میں نہیں ہے اتنی طاقت کہ سعد کو حورین سے دور کر سکے تم میرے " اندر خون کی طرح ہو روح کی طرح ہو میرا دل ہو نینہ میرے اندر صرف تمہارا وجود ہے سعد کے اندر تمہارے علاوہ کچھ بھی نہیں جب تک میرے جسم میں سانسیں ہیں نہ نینہ تب تک تم میرے اندر موجود ہو تمہیں کوئی نہیں نکال سکتا ہاں البتہ اگر اللہ نے سانسیں روک دیں تو کچھ نہیں کہ سکتا" سعد کی آنکھیں برس رہیں تھیں نینہ بے سود ہو کے اس کی باتیں سن رہی تھی

نینہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ تمہارے بغیر زندہ نہیں رہ سکوں گا میری رہنا ہمیشہ تم سن رہی ہو نہ نینہ میں کیا" کہ رہا ہوں" سعد کی بات پہ اس نے چونک کر صرف ہمممم ہی کہا اور کال بند کر گئی نینہ بہت مطمئن سی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ سعد اسے کبھی نہیں چھوڑے گا

¤¤¤¤¤¤¤

اس نے سفید رنگ کی میکسی پہنی تھی نیلے رنگ کا دوپٹہ کیے بہت نفاست سے سجی تھی اس کی چہرے پہ رونک ہی رونک تھی وہ رونک صرف سعد کی محبت کی تھی اس پہ ٹوٹ کے روپ آیا تھا سب لوگ ہال میں آ چکے تھے سعد اور اس کا نکاح مسجد میں پڑھا دیا گیا تھا وہ نفاست سے چلتے اسٹیج پہ آئی جہاں سعد اس کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا نینہ کے بیٹھتے ہی سب کزنز نے ہوٹنگ شروع کر دی سعد نے آج بھی کالے رنگ کی قمیض شلوار پہنے اوپر کالی ہی ویس کوٹ پہنی تھی اس کے چہرے پہ عجیب سی خوشی تھی جس کا اظہار اس کا کے ہنستے ہوئے خوبصورت سے ہونٹ اور اس کی گال پہ پڑتا ڈمپل کر رہا تھا سعد پہ یہ ڈمپل بہت جچتا تھا سب کزنز نے سعد کو نینہ کے لیے گانا گانے کو کہا وہ شرمانے لگا اس کی آواز بہت اچھی تھی اور اس نے کئی بار نینہ کے لیے گانا بھی گایا تھا مگر آج وہ نہ جانے کیوں اتنا کنفیوز ہو رہا تھا۔ اس نے گانا گانا شروع کیا

بولو نہ کیوں یہ چاند ستارے"

تکتے ہیں یوں مکھڑے کو تمہارے

چھو کے بدن کو ہوا کیوں مہکی

رات بھی ہے کیوں بہکی بہکی

میرے رنگ میں رنگنے والی

پری ہو یا ہو پریوں کی رانی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاہو میری پریم کہانی

میرے سوالوں کا جواب دو تم

"دووووونہ

سب کھانہ کھانے میں مصروف تھے کہ اک نینہ جھکے کچھ ٹھیک کر رہی تھی

کیا کر رہی ہو؟"سعد نے سوال کیا تھا"

شوز کے سٹریپس بند کر رہی تھی "نینہ نے جھکے جواب دیا"

روکو نینہ میں کرتا ہوں"وہ کہتا اٹھا اور اٹھ کے نینہ کے قدموں میں جا بیٹھا اور اس کے شوز کا سٹریپ بند " کرنے لگا ہر کوئی سعد کی حرکت پہ مسکرا رہا تھا

¤¤¤¤¤¤

زین میٹنگ سے فارغ ہو کہ اپنے گھر آیا تھا وہ کافی مطمئن تھا کہ اس کی میٹنگ کامیاب ہو چکی ہے اس نے ڈور لاک کھولا تو اسے ایلف نے آواز دی

سلام زین"اس کے پکارنے پہ وہ مڑا تھا"

واعلیکم اسلام ایلف"زین نے اسے جواب دیا جو کہ کافی سنجیدہ لہجے میں کہا"

کیا کہیں جا رہے ہیں آپ"اس نے کافی دوستانہ لہجے میں کہا زین نے اس کا سرتاپیر جائزہ لیا جو کہ پنسل جینز" کے اوپر لائیٹ پنک کلر کی شرٹ پہنے کھڑی تھی زین کو اس کے حولیے سے نفرت سی ہوئی کیونکہ وہ جب بھی ایلف کو دیکھتا تھا اسے علینہ یاد آتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں واپس آرہاہوں پیکنگ کرنی ہے واپس پاکستان جانا ہے" زین نے بیزاری سے جواب دیا"

اوہ کب جانا ہے آپ پھر ابھی ساتھ چلیں میں آپ کو کافی پیلاتی ہوں نہ مت کیجیے گا" ایلف نے کافی انٹرسٹ سے کہا

نو ایلف تھینک یو سو مچ لیکن میں نہیں آسکوں گا" زین نے معذرت کی"

کوئی ایکسکیوز نہیں چلیں" وہ زین کو زبردستی لے گئی"

¤¤¤¤¤¤¤

نکاح کی شام کو سب کی دعوت ہاشم صاحب کے ہاں تھی حفیظ صاحب اور ماجد صاحب, جو کہ نینہ اور سعد کے اکلوتے ماموں تھے, ان کی فیملیز موجود تھیں

*****

ماجد صاحب کے چار بچے تھے جن میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں سب سے بڑا بیٹا عزیر تھا جس کی شادی حریم سے ہوئی تھی اس سے چھوٹی بہن سائرہ تھی جس کی شادی اپنی خالہ کے گھر ہوئی ہوئی تھی وہ یو ایس ہوتی تھی اس سے چھوٹا شاہ زین تھا جس نے بچپن میں سعد کی طرح اک ہی خواب دیکھا تھا اور وہ تھا نینہ کا خواب اس سے چھوٹی رامین تھی جو نینہ سے کافی اٹیچڈ تھی مگر جب سے سعد اور نینہ کا رشتہ ہوا تھا تب سے وہ کھچی کھچی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ شاہ زین اسے پسند کرتا ہے

******

حریم! سنو" سعد نے حریم کو آواز لگائی جو کچن میں کھانے کے برتن سمیٹ رہی تھی"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بولو سعدی" حریم نے سرسری سا کہا"

نینہ کے پاس کون کون ہے" وہ بولتا بولتا شیلف پہ بیٹھ گیا"

ہاں دارین اور رامین ہیں کیوں؟" حریم نے شرارت بھرے انداز میں کہا "

حریم یاران کو باہر نکالو مجھے نینہ سے بات کرنی ہے پلیززززز" وہ التجائیہ انداز میں کہہ رہا تھا"

اور اس کے بدلے مجھے کیا ملے گا سعدی" حریم نے اسے اور تنگ کرنا چاہا"

"جو مرضی لے لو جو بھی چاہئے پر ابھی صرف اک ملاقات"

سوچ لو سعدی پھر مکر مت جانا" حریم جتاتے ہوئے آگے کی طرف چل پڑی"

¤¤¤¤¤¤

وہ خاموش بیٹھا کافی میں چمچ ہلا رہا تھا ایلف اسے ہی دیکھ رہی تھی جو بلیک سوٹ میں بہت دلکش لگ رہا تھا زین کو اس کی نظروں سے الجھن سی ہو رہی تھی. مگر وہ تھی کہ نظریں ہٹانے کا نام نہیں لے رہی تھی

ٹھنڈی ہو رہی ہے پی لو زین" ایلف نے اسے دیکھتے ہوئے کہا"

جی" اس نے جھکی ہوئی نظروں سے سرسری سا جواب دیا"

کیا آپ بولتے نہیں ہیں جب بھی ملتے ہیں آپ خاموش رہتے ہیں کیا وجہ ہے" ایلف کی اس بات پہ زین" نے سر اٹھا کے اسے دیکھا اس کی یہ بات اسے بہت دور بہت دور کہیں گم کر گئی

******

(.اسلام آباد)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلکی ہلکی بوندہ باندی چل رہی تھی وہ مارگلہ کی پہاڑیوں پہ بنے دامن کوہ کے اس حسین منظر میں کھویا ہوا تھا جہاں اسے سارا اسلام آباد نظر آرہا تھا اسے آئے آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا مگر علینہ تھی کہ اس کا کوئی اتہ پتہ نہیں تھا کہ کب آئے گی بارش کے ننھے ننھے سے قطرے اس کی جیکٹ پہ گر رہے تھے اتنے میں اسے بانسری کی آواز آئی بانسری بجانے والا کسی گانے کی دھن بجا رہا تھا زین کو سعد کی طرح میوزک سے عشق تھا اس نے موڑ کے چاروں اور نظر دوڑائی وہاں اک شخص بندر کے ساتھ بیٹھا بانسری بجا رہا تھا اس نے چل کے اس کی طرف جانا شروع کیا اس کے پاس پہنچ کے اس نے بانسری والے سے کچھ کہا اور خود اس کے پاس بیٹھ گیا

بانسری والے نے دھن بجانی شروع کی

زین نے اس کی ساتھ مسکراتا ہوا بیٹھ گیا اور اس دھن کے ساتھ گانا شروع کیا

"اتنی محبت کرو نہ

میں ڈوب نہ جاؤں کہیں

واپس کنارے پہ آنا

میں بھول نہ جاؤں کہیں

دیکھا جب سے ہے چہرا تیرا

میں تو ہفتوں سے سویا نہیں

بول دو نہ ذرہ دل میں جو ہے چھپا

میں کسی سے کہوں گا نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گاتے ہوئے اتنا کھو گیا کہ اسے معلوم ہی نہ ہوا کہ علینہ آچکی تھی اس نے گانا ختم کیا ہر طرف ہوٹنگ اور تالیاں گونج رہیں تھیں مگر اک زین تھا جس کے لیے سب داد دے رہے تھے اور وہ اک مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا تھا اور صرف اتنا کہا

"This song is dedicated to my love Alina"

وہاں ہر لڑکی رشک بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

وہ دونوں مونال پہ کھانا کھا رہے تھے جب زین مسلسل بول رہا تھا اس کے بولنے پہ علینہ بے اختیار کہہ اٹھی تھی

زین کتنا بولتے ہو کم بولا کرو یار سر میں تو درد کر دیا تم نے بولنے کی اتنی انرجی کہاں سے لاتے ہو "اس نے غصے سے زین سے کہا جو اس کی بات سن کہ خاموش ہو گیا

ہیلو علینہ "اک لڑکے نے علینہ کو آکے بلایا جو زین کو بہت برا لگا"

ہے عاقی کیسے ہو؟"علینہ نے بے تکلیفی سے اسے گلے ملی زین کو اس کی یہ عادت بلکل نہیں پسند تھی جو وہ" ہر لڑکے سے فری ہو جاتی تھی

****

کہاں کھو گئے ہو زین"ایلف نے ٹیبل بجاتے ہوئے کہا تو وہ علینہ کے حصار سے نکلا اور حقیقت دیکھی اسے " لگا اس کا دم گھوٹ جائے گا

"Are you ok Zain"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایلف نے اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے کہا اس کا زین کو ہاتھ لگانا اسے بلکل نہ پسند آیا اور اپنا والٹ اٹھاتا وہاں سے نکل آیا.

¤¤¤¤¤¤

رامین اور دارین باہر آؤ سب کو چائے دینی ہے" حریم حکمیہ لہجے میں کہتی وہاں سے نکل گی اس کے پیچھے" دارین اور رامین بھی نکل گئی نینہ رامین کے رواییے کو لے کے خاصی پریشان تھی اٹھ کے کھڑکی کے پاس آئی اور باہر اندھیرہ دیکھنے لگ گئی اس اندھیرے میں چمکتا چاند....اس کی کھڑکی گھر کی بیک سائیڈ پہ تھی وہ گم سم سی کھڑی تھی جب سعد اندر آیا اسے دیکھ کے وہ بھی گم ہو گیا اک مکمل حسن اور اس حسن میں وہ معصومیت جو نینہ کے چہرے پہ تھی اور اس کے بعد اس کی وہ بڑی بڑی سحر آلود آنکھیں اسے دیکھ کے اس کی دل نے ایک بیٹ مس کی اور زور زور سے دھڑکنے لگا اس نے بمشکل ہی خود کو کمپوز کیا

چاند توڑا نہ گیا مجھ سے"

"میں آپ کے لئے پائل لایا ہوں

سعد نے اس کے قریب آتے اس کے کان میں کہا اس نے چونک کے اس کی طرف دیکھا اور پھر مسکرا دی اس کے مسکرانے پہ سعد مسکراتا ہوا نیچے بیٹھا اور اپنی واپس کوٹ کی جیب سے اک ڈبی نکالی اور اس میں نفیس سی اک پائل نکالی اور نینہ کے پاؤں میں پہنائی

وہ اسے دیکھتے مسکرا رہا تھا

آج بڑے خوش لگ رہے ہو سعد ی" نینہ نے اس کو چڑھاتے ہوئے کہا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کو دیکھ کے جو آتی ہے چہرے پہ رونق"

"وہ سمجھتے ہیں بیمار کا حال اچھا ہے

سعد نے اس کے بات کا جواب مسکرا کر دیا

¤¤¤¤¤¤¤¤

اس نے اپارٹمنٹ کا دروازہ کھولا تھا اس کی حالت غیر ہو رہی تھی اسے لگا کہ وہ مر جائے گا مگر وہ مر ہی تو نہیں رہا تھا اس نے وارڈروب سے ڈریس نکالا اور واش روم نہانے چلا گیا اس نے واش روم میں جاتے ہی پانی کھول دیا وہ رو رہا تھا اسے لگ رہا تھا کہ دل پھٹ جائے گا جب وہ تھک گیا تو اس نے کپڑے بدلے اور اسی انداز میں بیڈ پر گر سا گیا

اس نے اپنا موبائل ڈراء سے نکالا اور دیکھ کے اسے یاد آیا کہ آج سعد کا نکاح تھا اس نے خود کو ملامت کی اور اس کی مسڈ کالز دیکھیں اس نے 35 کالز کی ہوئی تھیں اس نے جلدی سے کال ملائی

سعد نینہ سے کچھ بولنے لگا تھا کہ اس کا موبائل بجا سکرین دیکھ کے اس کے چہرے کے خوشی اداسی میں بدل گئ اُس نے کال کاٹ دی

کس کی کال تھی" نینہ نے حیرت سے پوچھا کیونکہ سعد ی کسی کی کال نہیں کاٹا کرتا تھا کیونکہ اس کا ماننا تھا کہ " کوئی تب ہی کال کرتا ہے جب اسے ضرورت ہو اور ایسی زندگی کا کیا فائدہ جس میں کسی کے کام نہ آ سکیں وہ ابھی جواب دیتا کہ اس کا موبائل پھر بج اٹھا اس کی بار نینہ سے جھٹ سے اس کا موبائل پکڑ لیا نام پڑھ کے اسے جیسے آگ لگ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لائف لائن کالنگ"

کون ہے یہ لائف لائن سعد "نینہ نے غصے سے پوچھا"

زینی ہے "سعد کی بات ادھوری ہی تھی کہ نینہ کو لگا کوئی لڑکی ہے زینی اس نے کال اٹھالی اور غصے سے کہا"

"کون ہے؟"

جی کون؟"آگے سے لڑکے کی آواز سن کر نینہ نے ہڑبڑا کہ موبائل سعد کو پکڑایا جو اس کی حالت پہ ہنس رہا تھا

فرمایئے جناب ہمارے لائیک کوئی حکم؟"سعد نے طنز بھرے لہجے میں کیا"

ناراض ہے نہ ہونا بھی چاہیئے سعدی پر پھر بھی کہوں گا کہ آج ناراض مت ہو مجھ سے "اس کے لہجے میں عجیب سی تھکن تھی سعد نے اس کی حالت پہ افسوس کیا اور دل میں سوچا کہ اسے کیسے ٹھیک کیا جائے

اک شرط پہ معافی ملے گی جب تو مجھ سے اور نینہ سے وڈیو کال کرے گا" یہ کہتے ہی سعد نے وڈیو کال کی" نینہ اسے غصے سے گھور رہی تھی زین نے کال اٹھائی اسے دیکھ کے سعد کی آنکھوں میں آنسو آگئے وہ اتنا تھکا ہوا آنکھوں کے نیچے ہلکے وہ صدیوں کا بیمار لگ رہا تھا

زین نے موبائل کی سکرین پہ دیکھا اس نے پہلی بار کوئی اتنی حسین دلہن دیکھی تھی مگر اس میں وہ حسن تھا کیسا کچھ تھا جو زین کو مجبور کر رہا تھا اسے دیکھنے کو حتہ کہ اسے اب لڑکیوں سے نفرت ہو چکی تھی شدید نفرت.......

سن زین یار اب واپس آجانہ "سعد نے التجائیہ انداز میں کہا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں یہ کہاں ہوتے ہیں؟"زین سے پہلے نینہ نے سوال داغ دیا"

ترکی گیا ہے یہ کسی میٹنگ میں"سعد نے اسے جواب دیا...زین سے کچھ کہنے ہے لگا تھا کہ نینہ بول اٹھی"

کیاااااترکی یعنی جہان سکندر کے ترکی"نینہ کہ کہتے ہی ان دونوں نے اک دوسرے کو دیکھا اور بے

اختیار قہقہ لگایا ان کی اس حرکت پہ نینہ جھنپ سی گئی اسے سمجھ آگئی تھی کہ اس نے بے وقوفی کی ہے

سعدی اللہ نے کیا جوڑی بنائی ہے لڑکا شاعری کا دیوانی اور لڑکی ناولز کی ہاہاہاہا"زین کی ہنسی رکنے کا نام ہی

نہیں لے رہی تھی نینہ غصے سے لال پیلی ہو رہی تھی اسے دیکھ کہ وہ پیچھے پلنگ پہ جا بیٹھی

اوے نارض ہو گئی یار پھر بات کرتے ہیں اچھا نہ"سعد نے کہتے ہی کال بند کر دی"

نینہ سوری نہ جان"سعد نے اس کے پاس بیٹھ کے منانے کی کوشش کی"

سعدی کیا تم زین پہ اتنا یقین کرتے ہو کہ ہماری بات کروا دی"نینہ کو ابھی بھی اس کی اس حرکت پہ حیرت"

تھی

ہاں نینہ بہت زیادہ یقین ہے مجھے اس میں جیسے تم پہ ہے نہ ویسے ہی زینی پہ بھی ہے دنیا میں ہر شخص مجھے"

دھوکہ دے دیا مگر یہ پھر بھی مجھے نہیں چھوڑے گا اور نہ کبھی دھوکا دے گا"سعد سر جھکائے زین کی

تعریفیں کیے جا رہا تھا مگر مزید کچھ کہتا کہ نیچے گھر سے اونچی اونچی جھگڑے کی آوازیں گونجنے لگیں

یہ کیا ہے"سعد نے نینہ کو حیرت سے دیکھا"

اماں اور ابا"نینہ نے تھکا سا جواب دیا اور دروازے کو لپکی"

¤¤¤¤¤¤¤¤

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈائننگ ٹیبل پہ ہمنہ کھانا لگا رہے تھے ریان کافی روندی سی صورت بنائے ڈائنگ پہ بیٹھا تھا خیر سب ہی اداس تھے مگر ریان کا بیسٹ فرینڈ تھا زین وہ اس سے بے حد محبت کرتا تھا اور اس کے واپس نہ آنے کی خبر نے گھر میں عجیب سا سوگ طاری کر دیا تھا باقی سب گھر والے کھانہ کھانے آچکے تھے ریان کا موڈ سخت آف تھا پر بابا کے سامنے کھانا بھی کھانا تھا مگر آج بہت خاموشی تھی کیونکہ جو شور کرتا تھا اس کی ہنسی کو نظر لگ گئی ریان نے اک بار ٹیبل کے آس پاس سب لوگوں کو دیکھا اور اس نے اس بات کو دل سے فیل کیا کہ زین کا نہ ہونا گھر اجاڑ سا گیا ہے

نصرت !"علی صاحب نے روب دار آواز میں اس چھبتی ہوئی خاموشی کو توڑا"

جی "نصرت بیگم نے سرسری سا جواب دیا"

پرسوں آرہا ہے زین "علی صاحب کی یہ بات ایسے محسوس ہوئی جیسے کسی نے ان کے کانوں میں صور" پھونک دی ہو

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ چہرہ گھٹنوں میں چھپائے وہ کمرے کے ایک کونے پہ بیٹھا تھا ایلف کئی بار اس کے گھر کا دروازہ بجا چکی تھی مگر اسے عجیب سی نفرت سی ہو گئی تھی لڑکیوں سے مگر پھر اس کے ذہین میں وہ معصوم دلہن آئی اور دل ہی دل میں اس نے سوچا کہ محبت ایسی بھی ہوتی ہے جیسی نینہ کو سعد سے اور سعد کو نینہ سے ہے توحید تھی ان کی محبت میں کہیں شرک کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا اسے سعد کی وہ بات یاد آئی وہ بیٹھے بیٹھے کہیں اور گم ہو گیا.

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(چار سال پہلے....)

سعد زین کے ساتھ یونی کے لان میں بیٹھا مارکیٹنگ کی بک کھولے کچھ ڈسکس کر رہا تھا وہ اسے بک سے کوئی ٹاپک سمجھا رہا تھا زین پوری قوت سماعت سے اس کی باتیں سن رہا تھا اتنے میں بی ایس کامرس کا ایک سٹوڈنٹ سعد سے ایڈوانس اکاؤنٹنگ کا سوال سمجھنے آیا

"سعدی بھائی یہ بونس شیئرز کیا ہوتے ہیں"

وہ شیئرز جو کمپنی بونس کے طور پہ دے "جواب زین نے دیا تھا اور سعد کے نزدیک اس کی فیورٹ اکاؤنٹنگ کی توہین تھی جو زین نے اتنا گھسا پٹا جواب دیا تھا

زین کیسے بی بی اے پاس کر گیا تو کیا کانسپٹ ہیں تیرے "سعدی ہمیشہ زین کے ایسے کانسپٹس پہ یہی کہا کرتا تھا

بونس شیئرز اگر کسی کمپنی کے پاس ڈیویڈنڈ دینے کے لیے پرافٹ مارجن اتنا نہ ہو اور وہ اپنی ریپوٹیشن خراب نہ کرنا چاہتی ہو تو وہ اپنے شیئر ہولڈرز کو بونس شیئرز اشو کرتی ہے ایز آ ڈیویڈنڈ سمجھ آگئی حسن "سعد نے سمجھاتے ہوئے کہا زین اس سارے پروسیس میں کہیں کھو سا گیا تھا سعد کو تب سمجھ آئی جب اس کے متوجہ کرنے پہ اس نے جواب نہ دیا سعد نے اس کی نظروں کا تعاقب کیا اور جہاں نظر رکی وہاں اسے افسوس ہونے لگا علینہ یونی کے ایک لوفر سے لڑکے فرحان کے ساتھ سیلفی بنا رہی تھی سعد کی آنکھوں میں افسوس اور غصے کی لہر دوڑی اور اٹھ کھڑا ہوا چلتے ہوئے وہ علینہ اور فرحان کے پاس پہنچا اور بولنا شروع کیا

تم یہاں کیا کر رہی ہو زین تمہارا ویٹ کر رہا ہے کب سے ؟ "سعد نے کافی روڈ ہو کے بات کی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو میں کیا کروں اگر وہ انتظار کر رہا ہے تو اور ہاں گرل فرینڈ ہوں اس کی نوکرانی نہیں کہ جو وہ کہے مانتی جاؤں اور ایک تو وہ ہے بھی ایسا ہی اتنی بیک ورڈ سوچ ہے اس کے ہر بات پہ شک کرتا ہے اب ہی دیکھ لو دو سیکنڈ بیٹھی نہیں اور اس نے اپنے چمچے کو بھیج دیا" وہ کافی اونچی ٹون میں بول رہی تھی

"ہاں ہوں چمچا میں زین کا تمہارے ہاں دوستی کو چمچا گری کہتے ہوں گے نہ اووو سچی میں تو بھول ہی گیا کہ تم نے دوستی کی ہی کبھی نہیں تم تو خود کو بہلانے کے لیے لوگ ڈھونڈتی ہو جیسا کہ ابھی جسٹ ٹائم پاس" اس نے فرحان کی طرف اشارہ کیا ان کی لڑائی سن کے یونی کے سب لوگ ان کے آس پاس جمع ہو گئے تھے اور زین بھی آ چکا تھا

سعدی کیا ہوا ہے؟" زین کافی حیرت سے پوچھ رہا تھا"

زین اپنے اس چمچے کو کیبنٹ میں رکھ کے آؤ میرے منہ نہ لگے" علینہ غصے سے غرآئی"

اووو جسٹ شٹ اپ اوکے تم جیسی لڑکیاں جن کو عادت ہو نہ مردوں سے تعریف کروانے کی کبھی بھی" کسی ایک کی نہیں ہو سکتیں اور تم اسی طرح کی لڑکی ہو زین میری بات سنو مت پڑو اس لڑکی کے چکروں میں یہ تباہ کر دی گی تجھے" وہ اب زین سے مخاطب تھا

سعدی چلو یہاں سے پلیز دیکھو مسئلہ بن جائے گا پلیز چلو یہاں سے" زین سعدی کو وہاں سے زبردستی لے" آیا

کیا مسئلہ ہے سعدی تجھے یہ کیا طریقہ ہے بولو" زین کافی غصے میں تھا"

زینی ایک بات دماغ میں بیٹھا لو محبت دل کا سجدہ ہوتا ہے توحید پر قائم ہوتی ہے اور جو نظر میں شرک رکھے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو محبت اس کی نہیں رہتی اس سے روٹھ جاتی ہے اور علینہ کی محبت میں کہیں بھی توحید نہیں ہے محبت کرو تو کسی ایک سے کرو تا کہ جب وہ جائے تو اس کی سماعت کے بعد آپ پھر کوئی سماعت نہ سن پائیں سمجھ آئی" وہ کہتا غصے سے یونی سے نکل گیا

¤¤¤¤¤¤

وہ دونوں سیڑھیاں عبور کرتے نیچے آئے تھے نیچے کے حالات کچھ ایسے تھے کے حال میں ابا اور اماں لڑ رہے تھے سب انہیں چپ کروانے میں لگے تھے

آپ کی بہن ایک بدکار عورت ہے یہ بات آپ دماغ میں بیٹھا لیں" عزرہ بیگم نے غصے سے جواب دیا"

میری بہن کو گھسیٹنا بند کرو عزرہ" ہاشم صاحب نے کافی غصے سے جواب دیا"

میں کروں گی بات اس بدکار عورت کے بارے میں اور.." اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتیں کہ ہاشم صاحب" عزرہ بیگم کے منہ پر تھپڑ مار گئے

بند کرو اپنی زبان بدزبان عورت" ہاشم صاحب غصے سے تپ رہے تھے عزرہ بیگم حیرت سے ہاشم صاحب" جو دیکھ رہیں تھیں

میں نے پوری زندگی آپ کے ہر عیب کو چھپایا اور آپ نے.." وہ ابھی بھی شاک میں تھیں"

یہ تمہاری بیٹی اور تمہارے کرتوت سب چھپائے یہ تک کسی کو نہیں بتایا کہ یہ حورین میری بیٹی ہی نہیں ہے" یہ تو صرف تمہاری بیٹی ہے ہاشم" وہ چلا رہیں تھی مگر غصے میں انہیں یہ نہ سمجھ آئی کے جو راز وہ تاعمر چھپائے بیٹھیں تھیں آج کہہ گئی اور اس بات کا سب کو کتنا شاک لگا تھا وہ اس بات سے بھی ناواقف تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاشم تم نے بے وفائی کی میں نے معاف کر دیا حورین کو اپنی بیٹی بنا کہ پالا جیسے حریم ویسی ہی حورین پر میں غلط تھی کیونکہ ہے تو یہ طیبہ کی بیٹی نہ خود تو پیدا ہوتے اپنی ماں کو کھا گئی اور ہماری زندگی حرام کرنے آ گئی جیسی ماں ویسی ہی بدکار بیٹی" وہ لگاتار بول رہیں تھیں مگر ان کی آخری بات سے سعد کو جیسے آگ لگی تھی اس سے پہلے وہ کچھ کہتا ہاشم صاحب بول پڑے

"بس عزرہ طیبہ کے بارے میں اک لفظ نہیں سنوں گا اور ہائے جونینہ کو تم نے اک بھی لفظ بھی کہا تو"

تو کیا کریں گے ہاں تم جیسا بے وفا شخص صرف دھمکیاں اور دھوکا دینا جانتے ہو تم اور تمہاری بہن اور تمہاری بیوی سب کے سب بے حیا اور بدکار ہو اور اب تمہاری بیٹی بھی ایسی ہی ہے" وہ چلا رہیں تھیں اور ہاشم صاحب نے بھی چلانا شروع کیا

"بکواس بند کرو اپنی ورنہ "

"کہوں گی تم کچھ کر کے دکھاو آج

"عزرہ چپ کر جاو"

"نہیں بولو گی تم ایک بے وفا انسان ہو اور تمہاری بہن اک بدکار عورت ہے"

عزرہ میں نے اپنے پورے ہوش و حواس میں تمہیں طلاق دی" ہاشم کے ان الفاظ کے بعد سب کو ایسے لگا" جیسے قیامت ٹوٹ پڑی ہو

ہاشم چپ کر جاو تم" حفیظ صاحب نے اسے چپ کروانہ چاہا"

"میں نے تمہیں طلاق دی عزرہ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے تمہیں طلاق دی ماجد بھائی اسے ساتھ لے جایئے گا" ہاشم صاحب حتمی سا کہتے وہاں سے چلے گے "

¤¤¤¤¤¤¤

سعدی کمرے میں بے سود لیٹا تھا اس کی زندگی کا حسین ترین دن اس طرح خراب ہو جائے گا اسے معلوم ہی نہیں تھا گھر میں کوئی بھی نہیں تھا سب ماموں کے گھر گئے تھے عزرہ کو لے کہ مگر سعد نہیں گیا تھا کیونکہ جو باتیں انھوں نے نینہ کے بارے میں کیں تھیں وہ بے حد فضول تھیں اس کے دماغ میں یہ باتیں ٹھہر سی گئیں تھیں اس کو نینہ کا خیال آیا اس نے موبائل اٹھا کے کال ملائی

اسلام علیکم سعدی "اس کی آواز ایسی تھی جیسے وہ کافی وقت سے رو رہی ہو "

نینہ تم ٹھیک ہو ؟" سعد نے سوال کیا "

نہیں سعدی ابا ابھی تک گھر نہیں آئے " وہ بہت زور سے رو رہی تھی یہ کہہ کے اس نے کال کاٹ دی سعد " کو لگا اسے نینہ کو چھوڑ کے نہیں آنا چاہیئے تھا وہ اٹھا کار کی چابی اٹھائی وہ کمرے سے باہر نکلا زینے اتر رہا تھا جب امی ابو گھر میں داخل ہوئے

کہاں جا رہے ہو تم ؟" امی نے اسے جاتے دیکھ کے سوال کیا "

امی وہ چھوٹے ابا ابھی تک نہیں آئے گھر اور نینہ اکیلی ..." وہ بول ہی رہا تھا کہ صفحیہ بیگم نے اس کی بات " کاٹی

نہیں جاو گے تم وہاں "صفحیہ بیگم نے حتمی انداز میں کہا "

پر کیوں امی وجہ ابو آپ سمجھائیں نہ امی کو جو بھی ہوا اس میں نینہ کا کوئی کسور نہیں تھا " سعد شاک سا تھا "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو کہہ دیا اسے سن لو میں اپنی بہن کے سوگ پہ اس لڑکی کو فوقیت نہیں دی سکتی سعد سمجھ آئی تمہیں" وہ غصے کے عالم میں بول رہیں تھیں

لڑکی وہ جسے آپ لڑکی کہ رہیں ہیں نہ امی بیوی ہے وہ میری اور زندگی بھی آپ بیٹھا لیں دماغ میں اس بات " کو کہ اگر اس جھگڑے میں ہمارا رشتہ گھسیٹا کسی نے تو.." وہ غصے میں کہتا چپ کر گیا تھا

لیکن سعد تمہیں حورین کو طلاق دینی ہو گی ٹھیک اسی طرح جس طرح اس کے باپ نے میری بہن کو دی" ہے سمجھ آئی میں نے وعدہ کیا ہے اپنی بہن سے" وہ اب چلا رہیں تھیں

کیاااا کہا آپ نے کہ آپ چھوٹی امی سے یہ وعدہ کر کے آئیں ہیں کہ میں نینہ کو طلاق دوں گا امی یہ بات" سن لیں جس دن میں نے نینہ کو چھوڑا نہ اس دن یہ دنیا بھی چھوڑ دوں گا" وہ حتمی انداز میں کہتا دروازے سے نکل گیا.

¤¤¤¤¤¤

وہ سڑک پہ بے مقصد گاڑی چلا رہا تھا اس کے دماغ میں صرف یہ بات گھوم رہی تھی کہ نینہ کو طلاق اس کے لیے یہ بات بہت معیوب تھی کہ وہ اسے چھوڑ دے نہیں بلکہ یہ ناممکنات میں سے تھی اس کے لیے وہ سوچوں میں گم تھا کہ اس کا موبائل بجا اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا اس نے نمبر دیکھا سکرین دھندلی ہو گئی اس نے جلدی سے آنسو صاف کیے اور کال اٹھائی

"یس مائی ڈئیر وائف"

"سعدی بارہ بج رہے ہیں ابا ابھی گھر نہیں آئے" وہ زارو قطار رو رہی تھی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نینہ رو نہیں میں آرہا ہوں تمہارے پاس"

اس نے گاڑی کو ٹرن کرتے ہوئے کہا

نہیں سعدی مت آنا بس ابا کو ڈھونڈ دو ان سے بہت سے سوال کرنے ہیں" وہ ابھی بھی رو رہی تھی اس" کے رونے کی آواز سعد کے دل پہ خنجر کی طرح لگ رہی تھی

کہاں ڈھونڈوں چھوٹے ابو کو نینہ؟" سعد نے کاڑی روک کے بمشکل سوال کیا"

حسن انکل کے گھر ڈھونڈو وہ پکا وہیں ہوں گے" وہ دعوے کے ساتھ کہہ رہی تھی"

سعد نے کال بند کرتے گاڑی سٹارٹ کی سوال تو سعد کے دماغ میں بھی تھے ہاشم کو لے کے اس لیے اس نے گاڑی کو حسن انکل کے گھر کی طرف موڑا

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

اس نے دروازے پہ کھڑے ہو کے بیل بجائی پھر کلائی پہ باندھی گھڑی دیکھی جو پونے ایک کا وقت بتا رہی تھی

کون ہے؟" گھر سے کسی ایک روعب دار آواز سے پوچھا گیا"

انکل میں سعد چھوٹے ابو ہیں کیا آپ کے پاس؟" سعد نے باہر سے ہی جواب دیا اس کے جواب پہ حسن" انکل نے دروازہ کھولا اگر کوئی اور وقت ہوتا تو ہمیشہ کی طرح سعد ان سے امپریس ضرور ہوتا ایک بارعب شخصیت رکھنے والے کمال کے آدمی تھے اور چھوٹے ابا کے بیسٹ فرینڈ حسن صاحب کی کوئی فیملی نہیں تھی اس لیے سب ان کے گھر آرام سے آیا کرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آؤ دلہا میاں آؤ" انھوں نے سعد کو دیکھتے ہی خوشی سے گلے ملے "

جی وہ انکل چھوٹے ابا ہیں" اس نے ہیچکچاتے ہوئے پھر سوال کیا "

ہاں یہیں ہیں تمہارے چھوٹے ابا" وہ اسے اندر آنے کا رستہ دے رہے تھے سعد نے ان کے گھر میں قدم "رکھا لان سے چلتے ہوئے حال کے اندر آیا حال سے لابی عبور کرتے ہی دائینی ہاتھ کو پہلے کمرے کا دروازہ کھولا اس کے اس عمل سے صاف واضع تھا کہ وہ اس گھر کے چپے چپے سے واقف ہے

چھوٹے ابا آپ یہاں ہیں وہاں سب پہ قیامت برپا ہو گئی یار ایسا کرتے ہیں" سعد نے اندر آتے ہی ہاشم پہ " اٹیک کیا

سعدی جاؤ تم یہاں سے" ہاشم نے کافی تھکے تھکے لہجے میں کہا"

"آپ کو لینے آیا ہوں اور لے کے جاؤں گا"

سعد نے حتمی انداز میں کہا اور ان کا ہاتھ پکڑ لیا

آج رہنے دو ہاشم کو یہاں پہ دولہے میاں" حسن صاحب اسے حکمیہ انداز میں کہہ رہے تھے"

ہر گز نہیں انکل نینہ اکیلی ہے گھر اور اسے میں اکیلا نہیں دیکھ سکتا وہ ڈر جاتی ہے رات کو اور چھوٹے ابا آپ " پلیز ایسا کچھ پلین تھا تو پہلے بتاتے نہ مجھے تاکہ میں نینہ کی رخصتی بھی کروا دیتا" سعد اپنی عادت سے مجبور بے مقصد بولے جا رہا تھا اس کی باتیں سن کے ہاشم صاحب بھی مسکرا اٹھے

جس بات کی ٹینشن تھی سعدی وہ تو تم نے حل کر دی ڈر تھا کے مجھے کچھ ہو گیا تو نینہ کا کیا ہو گا پر تم ہو تو کوئی " ٹینشن نہیں" ہاشم صاحب نے اس کے کندھے پہ تھپکی دی حسن صاحب سے اجازت لیتے ہی وہ گاڑی میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھے

چھوٹے ابا کیوں کیا ایسا آپ نے جہاں اتنے سال گزر گئے تھے وہاں ایک آج کا دن بھی گزر جاتا بلکہ یہ ہفتہ " کم از کم میرے نکاح کے دن طلاق نہ دیتے"اس نے پھر بے مقصد بولنا شروع کیا

سعدی اتنا کیوں بولتے ہو اور کس بات کی ٹینشن ہے تمہیں اپنا نکاح ڈے سپوائل ہونے کی یا میرے طلاق " دینے کی"ہاشم صاحب اس کی باتوں سے لطف لیتے پوچھنے لگے

دونوں چیزوں کی چھوٹے ابا وہ چھوٹی امی کافی اداس ہیں رو رو کے حال خراب کر لیا ہے محبت کرتیں تھیں " نہ آپ سے"سعدی کافی سیریس ہو چکا تھا

نہیں سعدی عزرہ جیسی عورتیں کبھی محبت نہیں کر سکتیں جو عورت کسی دوسری عورت کی محبت نہ سمجھ " سکے وہ کسی اور سے کیا کرے گی"ہاشم صاحب اور بھی سنجیدہ ہو گئے

پھوپھو کون ہیں چھوٹے ابا اور نینہ کی امی کون ہیں ؟"اسنے سوال پہ سوال کیا"

میری بہن کی منگنی ہو چکی تھی تمہارے ماموں کے ساتھ وہ سب کو کہہ کہہ کے تھک گئی کے اس کی زندگی" میں کوئی اور ہے مگر اس نے پھر بھی ماجد بھائی کو قبول کر لیا اسے دھچکا تب لگا جب ماجد نے اسے سب کے سامنے بے عزت کیا کہ وہ بدصورت ہے اور وہ رائیسہ بھابھی جتنی خوبصورت نہیں آج بھی یاد ہے وہ پوری رات روئی اس نے اباجی کو بھی بتایا لیکن کسی نے نہیں سنی مگر اس بار اس نے اپنے دل کی سنی اور چلی گئی وہ اپنی زندگی جینے"ان کی آنکھیں برس رہیں تھیں

کیا ماموں ایسے تھے ؟"سعدنے حیرت سے پوچھا جس کا جواب میں انھوں نے صرف سر کو جنبش دی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور نینہ کی امی؟"اور ایک اور سوال سعد نے کیا"

"تہمینہ ایک غریب گھر کی لڑکی تھی اس کے والد صاحب اسے بڑی مشکل سے یونیورسٹی پڑھا رہے تھے مجھے بہت پسند تھی وہ اور ہمارے وہی مسئلے کے شادی کرنی ہے تو خاندان میں کرنی ہے میں نے اماں جان سے بہت ضد کی پر انھیں صرف اپنی بہن کا گھر ہی نظر آیا میں نے بھی تھک کے ہار مان لی شادی کے بعد عزرہ کو لے کے میں دبئی چلا گیا حریم وہیں پیدا ہوئی اماں ہم سے ملنا چاہتیں تیں مگر عزرہ پاکستان آنے کو تیار نہ تھی اور اماں کی وفات ہو گئی عزرہ تب بھی پاکستان نہ آئی مگر میں یہاں آگیا جب آیا تو پتا چلا تہمینہ کے والد فوت ہو گئے تھے وہ اکیلی رہ گئی میں نے شادی کر لی اور اسے ساتھ دبئی لے گیا جس دن نینہ پیدا ہوئی اس دن تہمینہ مر گئی اور میں اسے عزرہ کے پاس لے گیا.."

سعد نے گھر کے باہر گاڑی روکی اور ہاشم صاحب چپ ہو گئے

چھوٹے ابا اگر آپ بہادری دکھاتے نہ پھوپھو کی طرح تو آج نوبت یہاں تک نہ آتی"سعد کی بات پہ انھوں" نے سر کو جنبش دی اور گاڑی سے نکل گئے

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ آج کافی دنوں بعد اپنے ملک کی سرزمین پہ تھا اور کافی سنبھلا ہوا تھا وہ ائیرپورٹ سے نکلا تو سامنے ریان کو کھڑا پایا اسے دیکھ کے اس نے مسکرانا شروع کیا

کیسے ہیں بھائی؟"ریان نے گلے ملتے ہی سوال کیا"

کیسا لگ رہا ہوں؟"زین نے مسکراتے جواب دیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر پہنچتے ہی زین نصرت سے ملا جو اسے دیکھتے ہی رونے لگ گئیں تھیں

ماما بہت تھک گیا ہوں اک چائے کا کپ پلیز" وہ سب سے ملتے ہی کہنے لگا اس کی اس عادت کا سب جانتے"
تھے

کیوں نہیں زین کہنے کی بات ہے یہ" وہ یہ کہتی کچن میں چلیں گئیں زین ریان کے ساتھ اس کے روم میں"
چلا گیا

ریان, ثانی ہمنہ تینوں اس کے بیگ کے پیچھے پڑے تھے اور وہ سائڈ پی کھڑا ہو کر بس تنبہ کر رہا تھا

بھائی یہ جیکٹ کس کی ہے؟" ریان نے اک جیکٹ نکالتے سوال کیا"

رکھ دو یہ سعدی کی ہے" زین اسے خبردار کرتے کہ رہا تھا کیونکہ سعدی کی چیز ہونے کا مطلب تھا کہ چھونا"
منع ہے

واوووزین یہ کتنا زبردست بریسلٹ ہے" ثانی اور ہمنہ اک ڈبی سے بریسلٹ لیے کھڑیں تھیں"

اووو یہ رکھ دیں یہ نینہ کا ہے" زین نے فکر کرتے اس نازک سے بریسلٹ کو ان دونوں سے لیا"

ہممممم یہ نینہ کون ہے جی" ثانی نے زین کو چڑھاتے ہوئے کہا"

افففف ثانی نینہ سعدی کے وائف ہے یار" اس نے ان تینوں کے گھورنے سے تنگ آ کے کہا"

سعدی کی شادی ہو گئی کیا؟" ثانی نے کافی شاک سے انداز میں پوچھا تھا"

ہاں کل نکاح ہوا ہے اس کا" زین نے اس کے سوال کا جواب دیا مگر ثانی کی حیرت نہ دیکھی جو شاید دکھ میں"
بدل رہی تھی اور اس کی فیلنگز ہمنہ خوب جانتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توبہ کریں بھائی سعدی بھائی کی وائف کا نام حورین ہے "ریان نے کافی حیرت سے کہا تھا "

اوئے نینہ نام ہے اس کا حورین کہاں سے ہو گئی وہ "زین کو لگا وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ میں ہے "

بھائی میری کلاس فیلو ہے وہ اور نام اس کا حورین ہے "ریان نے زین کو یقین دلانے والے انداز میں کہا"

وہ آج کافی دنوں بعد اپنے ملک کی سرزمین پہ تھا اور کافی سنبھلا ہوا تھا وہ ائیرپورٹ سے نکلا تو سامنے......

ریان کو کھڑا پایا اسے دیکھ کے اس نے مسکرانا شروع کیا

کیسے ہیں بھائی؟"ریان نے گلے ملتے ہی سوال کیا"

کیسا لگ رہا ہوں؟"زین نے مسکراتے جواب دیا"

گھر پہنچتے ہی زین نصرت سے ملا جو اسے دیکھتے ہی رونے لگ گئیں تھیں

ماما بہت تھک گیا ہوں اک چائے کا کپ پلیز "وہ سب سے ملتے ہی کہنے لگا اس کی اس عادت کا سب جانتے تھے"

کیوں نہیں زین کہنے کی بات ہے یہ "وہ یہ کہتی کچن میں چلیں گئیں زین ریان کے ساتھ اس کے روم میں چلا گیا"

ریان, ثانی ہمنہ تینوں اس کے بیگ کے پیچھے پڑے تھے اور وہ سائڈ پہ کھڑا ہو کر بس تنبہ کر رہا تھا

بھائی یہ جیکٹ کس کی ہے؟"ریان نے اک جیکٹ نکالتے سوال کیا"

رکھ دو یہ سعدی کی ہے "زین اسے خبردار کرتے کہ رہا تھا کیونکہ سعدی کی چیز ہونے کا مطلب تھا کہ چھونا منع ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واووو زین یہ کتنا زبردست بریسلٹ ہے "ثانی اور ہمنہ اک ڈبی سے بریسلٹ لیے کھڑیں تھیں "

اووو یہ رکھ دیں یہ نینہ کا ہے "زین نے فکر کرتے اس نازک سے بریسلٹ کو ان دونوں سے لیا"

اہمممم یہ نینہ کون ہے جی "ثانی نے زین کو چڑھاتے ہوئے کہا"

افففف ثانی نینہ سعدی کے وائف ہے یار "اس نے ان تینوں کے گھورنے سے تنگ آ کے کہا"

سعدی کی شادی ہو گئی کیا؟ "ثانی نے کافی شاک سے انداز میں پوچھا تھا"

ہاں کل نکاح ہوا ہے اس کا "زین نے اس کے سوال کا جواب دیا مگر ثانی کی حیرت نہ دیکھی جو شاید دکھ میں بدل رہی تھی اور اس کی فیلنگز ہمنہ خوب جانتی تھی

توبہ کریں بھائی سعدی بھائی کی وائف کا نام حورین ہے "ریان نے کافی حیرت سے کہا تھا "

اوئے نینہ نام ہے اس کا حورین کہاں سے ہو گئی وہ "زین کو لگا وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ میں ہے "

بھائی میری کلاس فیلو ہے وہ اور نام اس کا حورین ہے "ریان نے زین کو یقین دلانے والے انداز میں کہا"

نام حورین ہے اور نک نیم نینہ ہے "مگر اس بار کوئی اور بولا تھا سب نے پیچھے مڑ کے دیکھا ثانی کے دل نے دھڑکنا شروع کیا کتنے عرصے بعد دیکھا تھا اسے مگر آج وہ کسی اور کا تھا

کیا واقع سعدی نینہ کا ریل نیم حورین ہے "زین کو شاید اب بھی حیرت تھی "

ہاں بھائی کیونکہ میری کلاس فیلو ہیں وہ "ریان نے فٹ سے جواب دیا "

آ بیٹھ سعدی "زین نے اسے کھڑے ہوئے دیکھتے کہا جو کافی ڈسٹرب لگ رہا تھا"

کیا ہوا ہے سعدی کل تک تو ٹھیک تھا تو؟ "سب کے جانے کے بعد زین نے سوال کیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار غضب ہو گیا تجھے پتا ہے چھوٹے ابا نے چھوٹی امی کو طلاق دے دی اور امی مجھے کہتیں ہیں کے میں..."""

وہ آگے بولنے کہ ہمت نہیں کر پا رہا تھا

سعدی کیا کہا آنٹی نے "زین نے پریشانی سے پوچھا"

ماما کہتی ہیں کہ میں... نینہ کو طلاق دے دوں" یہ بات صرف سعد ہی جانتا تھا کہ اسے کہنے میں کتنی اذیت ہوئی ہے

کیا!!!! پاگل ہو گیا ہے کیا سعدی ایسا کچھ مت کرنا" زین شاید شاک میں اسے ہی سنائے گیا"

کیوں کروں گا میں ایسا یار سعد کی زندگی میں نینہ کے نہ ہونے کا مطلب ہے کہ سعد کی موت میں اس کے " بغیر ہوں ہی نہیں یار مر جاؤں گا میں میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں پر دو چیزیں نہیں اک نینہ کی آنکھوں سے گرتے ہوئے آنسو اور دوسرا نینہ سے دوری" سعد کی آنکھیں لگاتار برس رہیں تھیں جس انسان کو دوسروں کی آنکھوں میں آنسو برداشت نہ ہوتے تھے وہ زندگی کہ اس بڑے امتحان میں ہار رہا تھا

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ کلاس میں پورا دماغ لگانے کی کوشش کر رہی تھی مگر کوشش کے باوجود اس کے دماغ میں جو شور تھا اسے وہ چپ نہیں کروا پا رہی تھی نہ لیکچر سمجھ آ رہا تھا نہ ہے مسئلوں کا کوئی حل

کلاس کے ختم ہوتے ہی وہ کلاس سے نکلی تھی اس نے تیزی سے کلاس سے نکل کے کاریڈور عبور کیا اور لان سے نکلتی گیٹ سے نکل گئی نہ جانے کیوں اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ چیخنا شروع کر دے مگر ضبط اتنا مشکل تھا کہ وہ اندر ہی اندر مر رہی تھی نینہ کے فون نے بجنا شروع کیا اس وقت وہ سیکٹر کے پارک میں بیٹھی تھی اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے سکرین دیکھتے ہی رونا شروع کر دیا پھر خود کو کمپوز کر کے بات کرنے لگی

سعدی "اس سے یہی ادا ہو پایا"

جی سعدی کی جان" سعد کی محبت بھرے لہجے سے اس کے آنسوں کی روانی تیز ہوئی"

سعدی گھر لے چلو یہاں مر جاؤں گی میں نہیں ہوتا ضبط پلیز سعدی" وہ سسک سسک کے رو رہی تھی"

اچھا رونا بند کرو میں تمہیں گھر لے جاتا ہوں" سعدی کا اتنا کہنا اس کے لیے کافی ہو گیا"

¤¤¤¤¤¤¤¤

...وہ رات کے آٹھ بجے گھر پہنچا تھا اس دن کے بعد سے وہ امی کو اگنور کر رہا تھا مگر کب تک کرتا آخر کار

آ گئے اس حورین کے ساتھ پورا دن گزار کے ؟" ان کا لہجا اتنا سخت تھا کہ سعد رکے بنا رہ نہ سکا"

امی زین کے ساتھ تھا وہ ترکی سے آیا آج اسے ملنے گیا تھا" اسے معلوم تھا کے وہ نہیں مانیں گی مگر پھر بھی"

اسنے کوشش کی

جھوٹ مت بولو سعد اور ہاں ختم کرو ملنا اس سے سمجھ آئی تمہیں" اس بار وہ اور بھی زیادہ غصے میں تھیں"

کیا مطلب امی بیوی ہے وہ میری ہے ہمت کسی میں کے نینہ کو مجھ سے ملنے سے روکے" اس بار سعد کی آواز"

میں بھی کافی غصہ تھا

تم اسے طلاق دے رہے ہو سعد سمجھ آئی" اس بار وہ حتمی انداز میں بولیں"

پھر اک بار اور مت کہیے گا کہ میں نینہ کا طلاق دوں اور ر...." وہ انگلی اٹھائے اونچی آواز میں لگا تھا کہ اس کی"

بات کاٹ لی گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر تم نے نینہ کو طلاق نہ دی تو میں خود کشی کر لوں گی سمجھ آئی "اس بار وہ رو بھی رہیں تھیں"

یہ کیا بات ہوئی بلیک میل کر رہیں ہیں نہ ؟" وہ حیرت سے کہ رہا تھا"

نہیں بلیک میل نہیں کر رہی بلکہ رکو.." وہ کچن کے طرف چل پڑیں تھیں سعدان کے پیچھے گیا انھوں نے "

نائف ریک سے اک چھوری نکالی اور اپنی کلائی پہ رکھی

امی لگ جائے گی آپ کو پلیز ایسا نہ کریں پلیز" وہ التجا کر رہا تھا اپنی ماں سے"

تم وعدہ کرو بلکہ حلف لو اور کہو کہ نینہ کو طلاق دو گے بولو" وہ کلائی پہ رکھے چاقو کہ رہیں تھیں"

امی نہ کریں نہ ایسا میں مر جاؤں گا پلیز امی آپ کچھ اور کہہ کے دیکھیں پورا کروں گا" وہ اب بھی"

التجائیں کر رہا تھا

"میں صرف تین تک گنوں گی فیصلہ تم پہ ہے ماں یا بیوی"

امی" سعد کی آواز میں انتہا کی بے چارگی تھی"

ایک" کاؤنٹ ڈاؤن شروع ہو چکا تھا"

پلیز امی" وہ ہاتھ جوڑے کھڑا تھا آنسو بہہ رہے تھے"

"دو"

سعد کو لگا اس کا سانس بند ہو جائے گا اگر اس کے بعد امی نے کچھ کہا تو

"تین"

اوکے امی میں نینہ کو طلاق دوں گا پر پلیز یہ چھری ہٹا دیں پلیز" اس کے اس فیصلے کے بعد اس کے سر سے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عجیب سا درد اٹھا تھا مگر جو درد دل میں تھا اس کی دوا کون کرتا

ایسے نہیں سعد کھاؤ میرے سر کی قسم کھاو" وہ اب بھی اسے ٹریپ کر رہیں تھیں"

ماما آپ کی قسم کھاتا ہوں کہ دے دوں گا طلاق اوکے" اس نے ماں کے قریب آتے دیکھا"

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

شاہ زین" رامین شاہ زین کے کمرے میں آتے ہی چہچاتے ہوئے اسے آواز دی"

کیا ہوا رامین" شاہ زین نے حیرت سے پوچھا"

تمہارا پلین کامیاب ہونے والا ہے جو تم نے کہا تھا نہ بڑی پھپھو کو آج وعدہ کر کے گئی ہیں کہ اب تب آئیں" گی جب نینہ اور سعدی کی طلاق ہو جائے گی" وہ انتہائی خوش تھی

کیسے نہ مانتی میں نے کیا ہی یوں تھا جب نینہ میری نہیں تو اس سعدی کی کیسے ہو سکتی ہے" وہ غرور بھرے" لہجے میں کہ رہا تھا

¤¤¤¤¤¤¤

زینی کہاں ہے تو کب سے کالز کر رہا ہوں اچھا سن یار جب بھی سیل دیکھے مجھے کال کرا چھا نہ اور یار امی نے" غضب کر دیا کہ دیا کے دے دو طلاق اسے تو بتا یار کیا زندہ رہ سکتا ہوں میں نینہ کے بغیر پھر کہتیں ہیں کے اگر نہ دی تو مر جاؤں گی میں مار دوں گی خود کو زینی اب امی کو بچاؤں یا خود کو نہیں سمجھ آ رہا پھر اب تو قسم بھی لے "لی انھوں نے کے ہر حال میں طلاق دو

"زینی یار ضرورت ہے تیری مجھے کہاں ہے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدی وائس نوٹ پہ وائس نوٹ بھیج رہا تھا پر زین آف لائن تھا

"زینی سن دل کر رہا ہے خودکشی کر لوں"

"کیا کہتا ہے میں کیا کروں؟"

"یار وہ حرام ہے نہیں کر سکتا ایسا کام کے اللہ کو ناراض کر دوں"

"پر کل کیا اسے طلاق دینے کے بعد اللہ راضی رہے گا میرے ساتھ "

"زینی آجانہ پلیززززززز"

اس کے سر میں شدید درد تھا اور اس کے چہرے کے آگے اندھیرا چھانے لگا وہ روتے روتے کب سو گیا اسے پتا ہی نہ چلا

¤¤¤¤¤¤¤¤

اس نے جاگتے ہی سب سے پہلے موبائل دیکھا صبح کے آٹھ بج رہے ٹائم سے زیادہ اسے سعدی کی کالز پہ حیرت ہوئی اس نے خیر کی دعا کر کے کال ملائی کال جاتی رہی مگر کسی نے نہ اٹھائی کال پہ کال کر رہا تھا زین کو ....سعدی کی بہت ٹینشن ہو رہی تھی دس کالز کی ہوئیں تھیں اس نے

زین اٹھ بھی جاؤ ناشتہ کر لو"ہمنہ نے دروازہ ناک کرتے ہوئے آواز دی زین موبائل رکھتا واش روم چلا گیا"

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ آئینے کے سامنے کھڑا تھا آج اس کی زندگی کا بہت بڑا امتحان تھا اس کے صبر کا امتحان اور اللہ کہتا ہے صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے اسے بھی اسی میٹھے پھل کی ضرورت تھی اس نے خود پر حتمی نظر ڈالی کالی شرٹ نیچے کالی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پینٹ پہنے ساتھ اس کی تھکی ہوئی آنکھیں اور سر میں اٹھتا شدید درد....اپنا والٹ اور گاڑی کی چابی اٹھاتے وہ کمرے سے نکلا نیچے سب ناشتہ کر رہے تھے

سعدی ناشتہ کر لو" امی نے آواز لگائی"

مگر وہ خاموشی سے جا کے گاڑی میں بیٹھا اس نے موبائل کی سکرین آن کی زین کی چھ مسڈ کالز افففف اس نے زین کو کال ملائی کیونکہ اسے زین کی کافی ضروت تھی مگر اس نے پھر کال نہیں ریسو کی اس نے نینہ کو آنے کا میسج کیا اور موبائل رکھا گاڑی سٹارٹ کی اور بے مقصد چلانے لگا

¤¤¤¤¤¤¤

نینہ کی صبح کافی فریش تھی پچھلے کچھ دنوں کی نسبت وہ بہت ٹھیک لگ رہی تھی سعدی کے میسج کے بعد اس نے آج پھر وہی بلیک ڈریس پہنا جو اس دن پہنا تھا جب ان کی بات طے پائی تھی اس نے اپنے لمبے بالوں کی چٹیا بنائی آنکھوں میں کاجل ڈالا کیونکہ سعدی کو اس کا کاجل پہننا بہت پسند تھا وہ اتنی سی تیاری میں غضب کی لگ رہی تھی سعدی کے آنے کا انتظار تھا اور وہ کتابوں میں دماغ لگانے لگ گئی تاکہ وقت گزر جائے

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ کمرے میں آیا اسے اب سعدی کو کال کرنی تھی موبائل اٹھایا کہ

بھائی! مجھے وہ پکچر بھیج دیں گے پلیز؟" ریان نے زین کو بولایا"

روکو یار سعدی سے بات کر لوں" زین اسے دیکھتے کہنے لگا"

بھائی پانچ منٹ کا کام ہے ادھر دیں" اس نے موبائل لے کے کچھ کرنے لگا اور دو ہی منٹ بعد واپس بھی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر دیا

بھائی وہ سعدی بھائی کے وائس میسجز آئے ہوئے ہیں" ریان کہتا چلا گیا مگر جوں جوں زین نے سعدی کے "

وائس نوٹ سنے اس کے پاؤں تلے زمین نکل گئی اس کی ٹینشن اور بڑھ گی اُس نے سعدی کو کال ملائی

زینی "اس کی آواز ایسی تھی کہ جیسے کوئی صدیوں کا تھکا ہوا ہے "

کہاں ہے سعدی؟ "زین نے سوال کیا "

نینہ کے گھر کے باہر اپنی زندگی کا فیصلہ کرنے آیا ہوں "وہ اب رو رہا تھا "

نہیں سعدی ایسا نہیں کر یار پلیز اس معصوم کا سوچ اپنا سوچ سعدی "وہ اسے سمجھا رہا تھا اس سے آگے کچھ "

کہتا سعد نے کال بند کی زین نے دوبارہ کال ملائی اس کا نمبر بند جا رہا تھا

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ گھر میں داخل ہوا وہ سیدھا نینہ کے کمرے کی طرف گیا دروازے پہ دستک دی اور اندر چلا گیا

نینہ کیسی ہو؟ "اس نے بمشکل ہی سوال کیا "

کیا ہوا سعدی؟ "اس کی حالت دیکھ کے نینہ کو پریشانی ہو گئی "

ٹھیک ہوں "اس نے صرف یہی کہا "

سچ بولو ٹھیک ہو تم "اس کی پریشانی واضع تھی "

یہ دکھتی رگ ہے میاں یہ سوال مت پوچھو "

ہم اہل ہجر سے لطف وصال مت پوچھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاناں ٹھیک ہوں، ہاں ٹھیک ہوں، کہا تو ہے

"میں روپڑوں گا مری جان حال مت پوچھو

اس کا حال اس کا کہا یہ شعر بتا رہا تھا سعد نے روتے روتے نینہ کو گلے لگایا کافی وقت وہ وہیں رک گیا

نینہ "سعد نے اس کی کان میں ہلکا سا کہا اور اس پہ اپنی گرافت سخت کی"

نینہ میں نے اپنے پورے ہوش وہواس میں تمہیں طلاق دی "نینہ شاید ان الفاظ کے انتظار میں نہ تھی وہ" شاک سی کھڑی تھی

نینہ طلاق دی تمہیں, میں نے طلاق دی تمہیں "سعد نے یہ کہتے ہی اپنی گرافت ڈھیلی کی اور اس سے دور" ہٹا وہ اب بھی شاک کے عالم میں سعدی کو تکے جارہی تھی اور نفی میں سر ہلا رہی تھی

معافی کا یا کسی چیز کا حق کھو دیا نینہ پر پھر بھی مجھ جیسے دھوکے باز انسان کو معاف کر دینا مجھے معاف کر دینا"

نینہ "سعدی اتنا کہتا وہاں سے چلا گیا

¤¤¤¤¤¤¤¤

ہیلو امی میں نے اسے چھوڑ دیا اور مبارک ہو آپ نے اپنے بیٹے کا قتل کر ڈالا "سعد نے اتنا کہتے کال بند کر" دی گاڑی چلاتا نکل گیا اگلے دس منٹ بعد وہ موٹروے پہ تھا اگلے پنتالیس منٹ بعد اس نے اسلام آباد انٹر چینج کراس کی اب اس کا ٹارگٹ زین کا گھر تھا

¤¤¤¤¤¤¤¤

اس کے جانے کے بعد نینہ کو ہوش آیا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے اس کا دل کیا کہ وہ مر جائے مگر اس کے ابا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے جواس سے بے حد پیار کرتے تھے وہ گھٹنوں میں سر دیے زار و قطار رونے لگی روتے روتے اس کو اونگھ آئی اور خواب دیکھا

اسی جگہ اس نے خود کو پایا اور وہ پھر بھاگ رہی تھی مگر اس بار ہیولے اسے نظر آرہے تھے اس کی اماں بڑی اماں بڑے ابا ماموممانی سب لوگ وہ ان سب سے بھاگ رہی تھی کہ وہ گری اور اس کے سر سے خون بہہ رہا تھا اور سامنے کا منظر وہی تھا وہ سب لاش کو گھسیٹ رہے تھے مگر اس بار لاش اس کی نہیں کسی اور کی تھی نینہ نے ہڑبڑا کے چلایا

"سعدی"

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ زین کے گھر کے باہر آ کے رکا گاڑی پارک کرتا اترا لاک کی اور گیٹ پہ دستک دی

کون "ثانی نے پرزور آواز میں پوچھا"

سعد, زین ہے گھر "اس کے اتنا کہنے پہ ثانی کے دل نے زور سے دھڑکنا شروع کیا اس نے دروازہ کھولا وہ" ڈمپل والے حسین چہرے پہ بے حد اداسی تھی ثانی کا دل کیا پوچھ لے مگر پھر اس کو یاد آیا کہ وہ تمام ترحق کھو چکی ہے

آئیں" وہ کہتی راستے سے ہٹی اور سعدی اندر آیا گھر میں صرف ملازمہ تھی اسے زین کا روم یاد تھا وہ" سیڑھیاں عبور کرتا اس کے کمرے تک پہنچا

زینی کہاں ہے؟" سعد نے آتے ہی سوال کیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا سعدی کب سے کالز کر رہا ہوں سیل کیوں آف ہے تیرا اور..."اس سے آگے وہ کچھ کہتا سعد اس کے گلے لگ کے بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگا

زینی چھوڑ آیا میں اسے چھوڑ آیا"اس کے رونے میں بہت شدت تھی اس کے اندر کچھ بہت زور سے ٹوٹا تھا"

"سعدی یہ کیا کر دیا یار خود کے ساتھ بھی اور اس معصوم کے ساتھ بھی"

زینی میری بات سن تو تو نینہ کو بتائے گا نہ کے بے وفائی نہیں کی میں نے پلیز زینی یار ورنہ ورنہ میں..."میں بے وفا نہیں ہوں نہ زینی"اسے خود بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے

سعدی تیرے اس عشق کی انتہا سے پریشان تھا میں جو کر گیا برباد تجھے بھی"زین خود بھی رو رہا تھا"

وعدہ کر اس کو کہے گا کہ...زین میں اس کو روتے نہیں دیکھ سکتا یہاں دل میں تکلیف ہوتی ہے جب وہ"روتی ہے تو دل کرتا ہے خود کو مار دوں کیسے میرے ہوتے ہوئے روئی وہ زینی کر نہ وعدہ میرے ساتھ"اس کی حالت بے حد خراب تھی

زینی میں اب جاتا ہوں مجھے اس سے بات کرنی چاہیئے پر میں نے تو بے وفائی کی اور ہر حق سے خود ہی"دستبردار ہو گیا"سعد کی حالت بہت خراب لگ رہی تھی

سعدی تمہاری طبعیت نہیں ٹھیک مت جاؤ ابھی"زین اس کو دیکھ کے بے حد پریشان تھا"

بس سر میں درد ہے کل رات سے پر شدت پکڑ رہا ہے بہت تیز درد ہے"وہ سر کو پکڑے کہ رہا تھا"

تم نیند کی گولی لو اور سو جاؤ اوکے چلو"زین اسے حتمی انداز میں کہ رہا تھا "

نہیں گھر جاؤں گا اور زین اک آخری بات عشق کی کچھ منازل ہوتیں ہیں دلکشی, یقین, محبت, توحید,"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جنون اور.."وہ ٹھہر گیا

"اور کیا سعدی"

اور موت"وہ کہتا کمرے سے نکل گیا زین کو اس کی بات سمجھنے میں ٹائم لگا مگر اسے جب سمجھ آئی تو وہ باہر کو لپکا جب وہ مین گیٹ کے پاس پہنچا تو سعدی کی گاڑی نکل رہی تھی اس نے اپنی گاڑی نکالی اس کی گاڑی کے پیچھے لگائے

¤¤¤¤¤¤¤¤

شاہ زین اک گڈ نیوز ہے سعدی نے طلاق دے دی نینہ کو"رامین کی اس خبر کا شاہ زین کو کب سے انتظار" تھا

اک کام کرو تم نینہ کے پاس جاؤ اور سعدی کو لعن تان کرواسے احساس دلاو کے اس نے غلط کیا"رامین" اسے نصیحت کر رہی تھی

¤¤¤¤¤¤¤¤

اس نے آس پاس دیکھا سب خواب تھا نینہ نے اللہ کا شکرادا کیا کہ خواب ہی تھا اس کے فون نے بجنا شروع کیا نمبر سعد کا تھا اس نے فون اٹھالیا

نینہ پلیز پلیز مجھے معاف کردو بے وفا نہیں ہوں میں تم تم مجھے برا مت سمجھنا نینہ پلیز"وہ روتے روتے التجا" کر رہا تھا

سعدی میں معاف نہیں کروں گی تم نے مجھے اکیلا چھوڑ دیا سب کی طرح کیسے کرلیا تم نے ایسا میرے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ" وہ بھی رو رہی تھی

آہہہہہ.....نینہ "سعد نے درد کی شدت میں اسے پکارا تھا"

کیا ہوا سعدی بولو سعد بولو نہ "اور لائن کاٹ دی گئی"

¤¤¤¤¤¤¤

اس سے کال پہ بات نہیں ہو پا رہی تھی سر میں جو درد تھا ایسا اسے آج تک نہ ہوا تھا اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا تھا اسے اپنے ناک سے خون بہتا محسوس ہو رہا تھا اس نے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی تاکہ گاڑی چلا سکے مگر پھر اسے یاد آیا کہ وہ بے وفا ہے اور اس کی آنکھوں نے کھولنے سے انکار کر دیا اس کے بعد سے سعد کو کچھ یاد نہ رہا کہ کیا ہوا کیسے ہوا اور ایک مکمل اندھیرا.........

¤¤¤¤¤¤¤

اس نے آس پاس دیکھا سب خواب تھا نینہ نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ خواب ہی تھا اس کے فون نے بجنا شروع کیا نمبر سعد کا تھا اس نے فون اٹھا لیا

نینہ پلیز پلیز مجھے معاف کر دو بے وفا نہیں ہوں میں تم تم مجھے برا مت سمجھنا نینہ پلیز" وہ روتے روتے التجا کر رہا تھا

سعدی میں معاف نہیں کروں گی تم نے مجھے اکیلا چھوڑ دیا سب کی طرح کیسے کر لیا تم نے ایسا میرے " ساتھ" وہ بھی رو رہی تھی

آہہہہہ.....نینہ "سعد نے درد کی شدت میں اسے پکارا تھا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا سعدی بولو سعد بولو نہ "اور لائن کاٹ دی گئی"

¤¤¤¤¤¤¤¤

اس سے کال پہ بات نہیں ہو پارہی تھی سر میں جو درد تھا ایسا اسے آج تک نہ ہوا تھا اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھارہا تھا اسے اپنے ناک سے خون بہتا محسوس ہو رہا تھا اس نے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی تاکہ گاڑی چلا سکے مگر پھر اسے یاد آیا کہ وہ بے وفا ہے اور اس کی آنکھوں نے کھولنے سے انکار کر دیا اس کے بعد سے سعد کو کچھ یاد نہ رہا کہ کیا ہوا کیسے ہوا اور ایک مکمل اندھیرا.........

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ موبائل سے لگاتار کال ملا رہی تھی مگر اب موبائل بند جا رہا تھا

نینہ اٹھو بیٹا سعد کا ایکسڈینٹ ہو گیا ہے ہم اسلام آباد جا رہے ہیں چلو جلدی "ابا آئے اور تیزی سے کہتے چلے گئے مگر اس نے حرکت کرنا چھوڑ دی

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ اسٹریچر پہ اسے لے کے آ رہا تھا زین خود زار و قطار رو رہا تھا ایک ڈاکٹر اس کے پاس آ کے رکا

یہ لڑکا تو مر چکا ہے "ڈاکٹر نے زین کو دیکھا"

پیرر ڈاکٹر اتنا سخت ایکسڈنٹ نہیں تھا کہ سعدی چھوڑ کے چلا جائے "وہ خود رو رہا تھا اسے یہ بات پہلے بھی بتا چکے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کی موت ایکسڈنٹ سے نہیں ہوئی "اس ڈاکٹر کا انکشاف اس کے لیے تکلیف دہ تھا"

"تووووو؟"

ان کی شاہ رگ پھٹنے کی وجہ سے ان کی ڈیتھ ہوئی ہے انہیں ایسی ٹینشن دی گئی کہ یہ برداشت نہیں کر پائے "ڈاکٹر کہتا چلا گیا اور زین زمین پہ بیٹھ کے رونے لگا

زین سعد کدھر ہے؟ "حفیظ صاحب نے اسے جھنجھوڑا تھا"

انکل چلا گیا وہ ہم سب کو چھوڑ کے "وہ اتنا کہ پایا تھا کہ اس نے کسی کہ چیخ سنی اس نے سر اٹھا کے دیکھا وہی" ہنستا مسکراتا چہرا آج زمین پہ بے حس و حرکت بیٹھا تھا وہی دلہن آج اجڑ کے بیٹھی تھی سعدی کی نینہ اکیلی رو رہی تھی کہاں تھا سعدی جو اس کی آنکھ میں ایک آنسو بھی برداشت نہ کرتا تھا کہاں تھا وہ سب سے محبت کرنے والا الٹے سوالات کرنے والا چلا گیا تھا وہ عشق کی آخری منزل پار کر کے......

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

بچھڑا کہ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی

اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

سعد کے گھر میں قیامت تھی ہر طرف اک عجیب شور تھا آہ و بکا, دکھ درد آنسو سب کچھ, اک طرف وہ ماں تھی جو قصوروار ٹھہرائی گئی تھی جس کا اکلوتا بیٹا اس نے رشتوں کی بھینٹ چڑھا دیا تھا اک وہ بہن جس کا ہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت ہنسنے والا بھائی چلا گیا اک تھا وہ باپ بوڑھا باپ جس نے اپنا تابعدار اور معصوم بیٹا کھویا تھا اور اک تھی وہ معصوم لڑکی جو سکتے میں بیٹھی تھی جس کی دنیا تھا وہ لڑکا جس کا اک ہی دوست اک ہی محبت سب کچھ تھا وہ مگر آج چلا گیا نینہ کا سعدی سب کو چھوڑ کر چلا گیا

وہ مردوں میں ڈسٹرب سی حالت میں بیٹھا تھا جب اسے خیال آیا تو وہاں سے اٹھ گیا اور موبائل نکال کے اپنی ماں کو کال کی

ماما کہاں ہیں ابھی تک پہنچے کیوں نہیں آپ لوگ؟" وہ کافی ٹینشن سے پوچھ رہا تھا"

زین ہم آئے تھے مگر باہر سے ہی واپس چلے گئے" نصرت بیگم نے گم سم انداز میں جواب دیا"

وجہ پوچھ سکتا ہوں آپ سے؟" اسے عجیب سا افسوس ہونے لگا"

نہیں تم نہیں پوچھ سکتے" انھوں نے حتمی انداز میں کہا اور کال کاٹ دی"

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ رات میں گھر آیا تھا پریشان حال سا اور سیدھا اپنی ماں کے کمرے میں گیا تھا

ماما کیوں نہیں آئیں آپ سعدی کیا سوچے گا کے آپ نے اسے ساری زندگی ماں کی طرح پیار دیا اور اب" اب جب وہ چلا گیا تو آپ اس کی میت پر بھی نہ آئیں" وہ غصے اور دکھ کے انداز میں کہہ رہا تھا

اسی لیے نہیں آئی زین کہ وہ چلا گیا ہے اور اس کی میت پر کوئی بدمزگی نہ ہو" وہ لاچارگی سے کہہ رہیں تھیں"

کیا ہوا کیسی بدمزگی؟" زین نے حیرت سے پوچھا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زین سعد کے والد تمہارے ماموہیں" وہ کہہ کے رونے لگیں"

کیا ماماوہ انکل حفیظ میرے ماموں مطلب آپ کے بھائی ہیں" وہ حیرت سے کہہ رہا تھا"

ہاں اور اگر میں وہاں چلی گئی نہ تو وہ لوگ بہت زیادہ تماشہ لگائیں گے اور میرے بھائی اک بار پھر بے عزت" ہوجائیں گے" وہ ابھی بھی رو رہیں تھیں

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی اسے سمجھ نہ آرہا تھا کہ اس کی موت کو روئے یا اس کی آخری ملاقات کو

نینہ بیٹا آج آؤ گی تم سعد کے گھر" ہاشم صاحب صبح صبح وہاں جانے کی تیاریوں میں تھے"

ابا کل سعدی نے مجھے طلاق دے دی تھی" وہ اک غیر مرئی نقطے کو دیکھ کہ کہہ رہی تھی"

کیا اور یہ بات مجھے اب بتا رہی ہو نینہ" وہ غصے سے چلائے تھے"

ابا واسطہ ہے اللہ کا یہ بات کسی سے نہ کریں چلا گیا وہ اور اب میں نہیں چاہتی کے یہ بات کوئی بھی کرے""" وہ حتمی انداز میں کہہ رہی تھی

¤¤¤¤¤¤¤¤

ہاشم صاحب پورا دن پریشانی کے عالم میں تھے آج انہیں ان کی بیٹی کی فکر تھی جو پہلے کافی مطمئن تھے سعدی کی وجہ سے مگر اب تو تھا ہی نہیں وہ.....

ہاشم انکل" زین نے کافی مشکل سے ہمت کی مگر اسے وعدہ تو پورا کرنا تھا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی زین بیٹا بولو؟"ان کے پیار اور خلوص سے زین کو ہمت ملی"

وہ انکل میں وہ.."اس کے الفاظ اندر ہی دم توڑ رہے تھے"

بولو بیٹا"انھوں نے کندھے پہ ہاتھ رکھتے بولا"

انکل مجھے نینہ سے بات کرنی ہے"وہ سر جھکائے کہہ رہا تھا"

یہ ممکن نہیں سب لوگ میری بیٹی کو زندہ نہیں چھوڑیں گے"وہ بے بسی سے کہہ رہے تھے"

اگر کسی نے سوال کیا تو بتائے گا کہ رشتہ تھا میرا اس سے"اس کی نظریں اب بھی نیچے تھیں"

کیسا رشتہ؟"وہ حیران تھے"

آپ کو کیسے بتاؤں کہ کون ہوں میں ماما نے منع کیا ہے پر سعدی کہتا تھا آپ اپنی بہن سے بہت پیار کرتے

تھے"وہ سر جھکائے کہے جا رہا تھا

ہاں بہت پیار کرتا ہوں میں پر تم کیوں, کون ہو تم؟"وہ بے حد حیران تھے"

میں وہ میری ماما بلکہ آپ ماموہیں میرے"وہ کافی جھجک رہا تھا اور کہہ ہی گیا ہاشم صاحب حیرت سے دیکھ

رہے تھے جب انھیں اپنی سماعت پہ یقین آیا تو اسے گلے لگا لیا اور رونے لگے

کہاں ہے نصرت بولو زین"وہ روتے ہوئے پوچھ رہے تھے"

گھر یعنی اسلام آباد اور ماموپلیز صرف ایک بار نینہ سے ملوادیں پلیز"وہ اب التجا کر رہا تھا"

اچھا چلو گھر آج وہ نہیں آئی"وہ اسے کہتے چلے گئے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ کمرے میں زمین پہ بیٹھے رو رہی تھی سعدی کی موت نے اس کا بہت نقصان کیا تھا

یا اللہ وہ چلا گیا مگر کم از کم مجھے طلاق تو نہ دیتا اس دل نے اسے بے وفا مان لیا میرا سعدی کیسے چھوڑ گیا" وہ التجا

کر رہی تھی رو رہی تھی اس کا دروازہ ناک ہوا اس نے سر اٹھا کہ دیکھا

کیا میں اندر آ جاؤ" زین نے اس سے پوچھا جو ٹکر ٹکر اسے دیکھ رہی تھی زین نے دیکھا کہ وہ بے حد خراب "

ہو چکی تھی "کیا کبھی کوئی لڑکی بھی محبت میں تڑپ سکتی ہے؟" اس کے دل نے سوال اٹھایا

جی آئیں "نینہ کے جواب پہ وہ کمرے میں داخل ہوا اس کے ساتھ زمین پہ بیٹھ گیا"

میں جانتا ہوں کہ آپ تکلیف میں ہیں سعدی نے جو کیا تھا اس دن وہ سب.." وہ رو رہا تھا اس کی بات کرنا"

مشکل تھا نینہ نے اس کی بات کاٹی

آپ وکالت کرنے آئے ہیں اس کی؟" وہ کسی غیر مرئی نقطے کو دیکھتے بولی"

نہیں میں وکالت نہیں کر رہا نینہ میں بس بتا رہا ہوں" وہ بولنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا"

کیا کوشش کر رہے ہیں کہ اس نے چھوڑ دیا یا وہ بے وفا نکلا مگر نہیں زین وہ بے وفا نہیں تھا اس نے صرف "

بے وفائی نہیں کی اور نہ ہی سب کی طرح مجھے رسوا کر کے چھوڑا مجھے اکیلا چھوڑا مجھے تنہا چھوڑا اصل بے وفائی

اصل دھوکہ اس کا اس طرح دنیا سے چلے جانا میرا نہ ہوتا پر وہ زندہ ہوتا تو مجھے سکون رہتا" وہ منہ ہاتھوں میں

دیے رونے لگی زین عجیب سی کشمکش میں پھنسا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اک بات کہوں نینہ برانہ منانا پر اس کا اس دنیا سے جانا اس کی مرضی نہیں تھی دراصل حساس لوگ جلدی مر جاتے ہے کیونکہ ان میں ہنر نہیں ہوتا لوگوں کی زندگیاں خراب کر کے بے حس ہو کے جینے کا وہ وقت کے ساتھ چلنا چاہتے ہے پر وقت انہیں ساتھ لے کر نہیں چلتا اور ان کی سسکیاں ان کے سینے میں دب کر رہ جاتی ہے اور وہ بے آواز مر جاتے ہیں اور سعدی انہیں حساس لوگوں میں سے تھا اسی لیے وہ یہ چیز برداشت ہی نہیں کر سکا کہ اس کی سگی ماں نے اسے اس کی زندگی سے دور کر دیا" وہ بول رہا تھا اور نینہ اسے دیکھتی رہ گئی وہ اٹھا اور کمرے سے جانے لگا دروازے پہ ہاتھ رکھتے مڑا اور کہا

اک بات یاد رکھنا نینہ کہ جتنی محبت سعدی نے کی ہے تم سے اتنی کوئی نہیں کر سکتا." زین کہتا دروازہ عبور کرتا چلا گیا

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

رات کے کسی پہر آنکھ کھولی تھی اس کی اسے ایسا لگا کہ کوئی چیز پوری طاقت سے زمین پر پھینکی گئی ہے اس نے کمرے کا دروازہ کھولا آواز نیچے سے آئی تھی تو نینہ کمرے سے نکلتی سیڑھیاں اترنے لگے جب وہ اتری تو حال کا منظر دیکھ کے اس کے ہوش اڑ گئے

ابااااااااااا" ہاشم صاحب زمین پہ گرے ہوئے تھے نینہ نے جلدی سے بڑے ابا کو کال ملائی"

ہیلو بڑے ابا پلیز جلدی آئیں دیکھیں ابا کو کیا ہو گیا جلدی آئیں" وہ زارو قطار رو رہی تھی"

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ رات کے دو بجے کچن میں اپنے لیے چائے بنا رہا تھا یہ اس کا گیارہ بجے سے لے کر اب تک کا آٹھواں کپ تھا نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی اس کی آنکھوں میں اگر کچھ آیا تھا تو وہ تھی نینہ نہ چاہ کہ بھی وہ صرف اسے ہی سوچ رہا تھا اسے کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا تھا نینہ آنکھوں کے حصار میں آتی وہاں دل زور سے دھڑکنے لگتا مگر زین سمجھنے سے قاصر تھا کہ کیا تھا آخر اس کے سعدی کی نینہ میں وہ کیوں نہ چاہ کی بھی خود کو اس کی یادوں کے حصار سے نکال نہیں پا رہا تھا بلآخر اس نے فیصلہ کیا وہ خود کل اس سے ملنے جائے گا

¤¤¤¤¤¤¤¤

ہاشم صاحب کو ایمرجنسی میں لایا گیا تھا ڈاکٹر معائنہ کر رہا تھا

"انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے اللہ سے دعا کریں اور یہ حافظ صاحب کون ہیں اک بار آ کے مل لیں آپ ان سے وہ آپ کو بار بار بلا رہے ہیں" ڈاکٹر کہتا حافظ صاحب کو لے گیا اور نینہ ایمرجنسی کے کاریڈور میں بیٹھی رہی

"ہاشم میرے بھائی کیسے ہو؟" وہ بھائی تھے آخر چھوٹے بھائی کو تکلیف میں دیکھ کے کیسے سکون میں رہ سکتے تھے اور ہاشم تھا ہی انہیں سعدی جتنا پیارا سعدی کو کھو چکے تھے پر اب ان کو نہیں

"بھائی نصرت کو بلا دیں مجھے بات کرنی ہے" وہ بمشکل آکسیجن سے کہہ پائے تھے

"نصرت نہ جانے کہاں ہے ہاشم نہیں جانتا میں" وہ بے بسی سے کہہ رہے تھے کیونکہ ان کے بھائی نے اس وقت مانگا بھی اسے جو یہاں تھی ہی نہیں

"زین زین کو بولیں بھائی کال کریں سعدی کا دوست وہ نصرت کا بیٹا ہے پلیز" ہاشم کی حالت بگڑ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹرز نے حافظ صاحب کو کمرے سے نکال دیا

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ چائے کے سپ لے رہا تھا کمرے میں تاریکی تھی آنکھوں میں بس اک چہرہ وہ تھا نینہ کا اس کی یادوں کا

حصار تب ٹوٹا جب اس کا موبائل بجا

...حفیظ انکل کالنگ "وہ نام دیکھ کے چونکا تھا کہ اتنی رات کو"

اسلام علیکم انکل "زین نے تابعداری سے کہا "

زین بیٹا آپ کی امی کہاں ہیں؟ "انھوں نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا"

خیر ہو انکل اتنی رات کو سب خیر ہے نہ؟ "اس کے لہجے میں فکر تھی نہ جانے کیوں اسے لگا کہ شاید نینہ کو"

نہ کچھ ہو گیا ہو

زین پلیز ذرہ جلدی امی سے بات کروادو "وہ بہت پریشان بھی تھے اور جلدی میں بھی شاید"

اچھا انکل رکیں "وہ کہتا جلدی سے کمرے سے نکلا نصرت کے کمرے کے باہر دروازہ ناک کیا اک بار"

دوسری بار تیسری بار اور تیسری دستک پہ دروازہ کھول دیا گیا تھا

کیا ہوا زین تم اتنی رات کو ٹھیک تو ہو نہ؟ "علی صاحب پریشانی کے عالم میں کہ رہے تھے"

بابا امی کہاں ہیں وہ سعدی کے ابو نے بات کرنی ہے ان سے "وہ جھجک کے کہ رہا تھا"

دو مجھے بات کرواو "نصرت بیگم نے آتے ہی زین کے ہاتھوں سے فون لیا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو!"اک سر سری ساجواب"

نصرت ہاشم کو ہاٹ اٹیک ہوا ہے تم سے ملنا چاہتا ہے وہ بلا رہا ہے آسکتی ہو میری بہن" وہ رو رہے تھے بے

حد زار و قطار اور فون بند کر دیا گیا

کیا ہوا نصرت کیا کہا بھائی نے" علی صاحب حیرانگی سے کہ رہے تھے کیونکہ نصرت رو رہی تھی"

وہ ہاشم بھائی کو اٹیک ہوا ہے بلا رہے ہیں وہ مجھے" وہ اب التجائی نظر سے کہ رہی تھیں"

تو کس کا انتظار کر رہی ہو جاؤ چینج کرو اور زین جلدی سے گاڑی نکالو ہم ابھی جاتے ہیں" وہ تیزی سے کہ "

رہے تھے

وہ چائے کے سپ لے رہا تھا کمرے میں تاریکی تھی آنکھوں میں بس اک چہرہ وہ تھا نینہ کا ¤¤¤¤¤¤¤¤¤

اس کی یادوں کا حصار تب ٹوٹا جب اس کا موبائل بجا

...حفیظ انکل کالنگ" وہ نام دیکھ کے چونکا تھا کہ اتنی رات کو"

اسلام علیکم انکل" زین نے تابعداری سے کہا "

زین بیٹا آپ کی امی کہاں ہیں؟" انھوں نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا"

خیر ہو انکل اتنی رات کو سب خیر ہے نہ؟" اس کے لہجے میں فکر تھی نہ جانے کیوں اسے لگا کہ شاید نینہ کو"

نہ کچھ ہو گیا ہو

زین پلیز ذرہ جلدی امی سے بات کروا دو" وہ بہت پریشان بھی تھے اور جلدی میں بھی شاید"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا انکل رکیں" وہ کہتا جلدی سے کمرے سے نکلا نصرت کے کمرے کے باہر دروازہ ناک کیا اک بار"

دوسری بار تیسری بار اور تیسری دستک پہ دروازہ کھول دیا گیا تھا

کیا ہوا زین تم اتنی رات کو ٹھیک تو ہو نہ؟" علی صاحب پریشانی کے عالم میں کہہ رہے تھے"

بابا امی کہاں ہیں وہ سعدی کے ابو نے بات کرنی ہے ان سے" وہ جھجک کے کہہ رہا تھا"

دو مجھے بات کرواو" نصرت بیگم نے آتے ہی زین کے ہاتھوں سے فون لیا"

ہیلو!" اک سرسری سا جواب"

نصرت ہاشم کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے تم سے ملنا چاہتا ہے وہ بلا رہا ہے آسکتی ہو میری بہن" وہ رو رہے تھے بے"

حد زار و قطار اور فون بند کر دیا گیا

کیا ہوا نصرت کیا کہا بھائی نے" علی صاحب حیرانگی سے کہہ رہے تھے کیونکہ نصرت رو رہی تھی"

وہ ہاشم بھائی کو اٹیک ہوا ہے بلا رہے ہیں وہ مجھے" وہ اب التجائی نظر سے کہہ رہی تھیں"

تو کس کا انتظار کر رہی ہو جاؤ چینج کرو اور زین جلدی سے گاڑی نکالو ہم ابھی جاتے ہیں" وہ تیزی سے کہہ"

رہے تھے

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

زین نے اسے دیکھا اور اس کے دل نے دھڑکنا شروع کر دیا وہ بیٹھ کے رو رہی تھی زار و قطار رو رہی تھی مگر

نہ جانے کیوں اس کا دل امڈ کے باہر آ رہا تھا وہ خود بھی بے خبر تھا کہ اسے کیا ہو گیا نصرت اور علی صاحب ہاشم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے ملنے گئے تھے

ہاشم بھائی یہ کیا ہو گیا آپ کو؟" نصرت رو رہی تھی"

نصرت ایک ریکوایسٹ ہے تم سے میری پوری کرو گی" ہاشم بیماری کی حالت میں تھے"

بولیں نہ بھائی" نصرت نے اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑتے کہا"

میری نینہ کو اپنے ساتھ لے جاؤ اس کا یہاں کوئی نہیں رہا اک سعد تھا وہ بھی چلا گیا" وہ اب رو رہے تھے"

بھائی عزرہ بھابھی کہاں ہیں وہ نینہ کو کیوں نہیں دیکھتیں ماں ہیں اس کی "عزرہ کو لے کر اب ان کے لہجے میں نفرت تھی

وہ تہمینہ اور میری بیٹی ہے اور..." وہ کہہ رہے تھے کہ علی صاحب نے ان کی بات کاٹ لی"

ہاشم بھائی نینہ اب ہماری بیٹی ہے بے فکر رہیں" ان کی اس بات پہ نصرت کو اپنے انتخاب پہ غرور ہوا"

ابھی اسے یہاں سے لے جاؤ نصرت مجھے نہ دیکھے وہ" ان کی اس التجا میں دکھ اور تکلیف واضع تھی"

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

نینہ !" نصرت اس کے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھتے بولیں تھیں اس نے سر اٹھا کے دیکھا"

بیٹا تم جاؤ زین کے ساتھ تمہارے بابا اب سیو ہیں" وہ کہے جا رہی تھی"

میں ابا کو چھوڑ کے نہیں جاؤں گی آنٹی" وہ روتے ہوئے بولی"

آنٹی نہیں میری جان پھپھو بولو" اب وہ بھی رو رہیں تھیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو!"نینہ کہتے ہی رونے لگی اور ان کو گلے لگا لیا"

جاؤ زین تمہیں گھر لے جائے گا میرے گھر وہاں تمہیں کسی چیز کی کمی نہیں ہو گی"وہ اسے گلے لگاتے پیار سے کہ رہیں تھیں

پر ابا پھپھو؟"سوالیا نظروں سے دیکھتی وہ کہنے لگی"

تمہارے ابا ٹھیک ہیں پر تم نہیں ہو گھر جاؤ سو جاؤ صبح زین لے آئے گا تمہیں"وہ اسے سمجھا رہیں تھیں"

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ گاڑی میں چپ چاپ بیٹھی تھی مگر اک زین کا دل تھا جو زور زور سے دھڑک رہا تھا اس کو لگ رہا تھا کہ جیسے اس کا دل باہر نکل آئے گا صبح کی روشنی پھیل رہی تھی زین نے گاڑی قیام و طعام پر روکی

چائے پیو گی"زین نے اس خاموشی کے تسلسل کو توڑا نینہ نے نفی میں سر ہلایا"

کافی یا کچھ اور نینہ"اس نے پھر کچھ کہا تھا اور اس کا جواب پھر سے نہ تھا"

جہاں تک مجھے یاد ہے تمہیں کافی بہت پسند ہے سعدی اسی لیے پیتا تھا اور میں لے کے آ رہا ہوں تم پیو گی" سمجھ آئی"وہ حکمیہ انداز میں کہتا نکل گیا نینہ گاڑی سے باہر نکل کے کھڑی ہوئی کچھ دیر بعد نینہ نے اسے باہر آتے دیکھا کالے رنگ کی شرٹ نیچے جینز کا لا رنگ پہن کے بھی وہ سعدی سے کتنا الگ تھا نہ اس نے یہ بات سوچی

آپ کی کافی"اس نے اسے کافی کا ڈسپوزبل گلاس پکڑایا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کہ رہے تھے نہ کہ وہ میری وجہ سے کافی پیتا تھا کیا واقع سعدی کافی پیتا تھا" وہ ایک غیر مرئی نقطے کو" دیکھ کے بول رہی تھی

ہاں نہ پیتا تھا سعدی... معلوم نہیں کیوں تھا ایسا وہ انسان معلوم ہے نینہ مجھے ہمیشہ محبت پہ لیکچر دیتا تھا وہ کہتا" تھا کہ زینی ایسا انتخاب کرو جو صرف تمہارا ہو کسی اور کا نہ سوچے اسے آزادی دو تا کہ وہ آزادی ہو کہ بھی تمہارا رہے پر نینہ میں نے اپنی محبت کھو دی تم نے وفا تو دیکھی میں نے تو صرف اداکاری دیکھی ہے وہ مجھے کہتا تھا کہ زین محبت نے تباہ کر دیا تجھے اور وہ خود تو مر گیا نینہ "زین کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے زار و قطار اک سیکریٹ بتاؤ تمہیں "اب وہ نینہ کی طرف دیکھتے بولا اس نے بھی اسے دیکھا تھا"

سعدی مرا نہیں تھا نینہ اسے مارا گیا تھا قتل ہوا تھا اس کا اور اس کی قاتل اس کی سگی ماں ہے "وہ روتے" ہوئے اپنے دل کی بھڑاس نکال رہا تھا

یہ کیا کہ رہیں ہیں آپ سعدی کا ایکسڈینٹ ہوا تھا زین "وہ حیرانگی کے عالم میں اسے دیکھ رہی تھی"

نہیں نینہ سعدی کا ایکسڈینٹ اتنا سیور قسم کا نہیں تھا کہ وہ مر جاتا اس کی موت گاڑی ٹکرانے سے پہلے ہوئی" تھی اور وجہ تھا برین ہیمرج اس کی شاہ رگ پھٹ گئی تھی ڈاکٹر نے کہا کہ اسے ایسی ٹینشن دی گئی تھی نینہ " اس نے آج اتنے دنوں کی خاموشی توڑی تھی کسی کو نہیں بتایا تھا کہ وہ مرا کیسے تھا

نینہ ایک اور بات سعدی چلا گیا تمہاری ٹینشن لیتے لیتے کہ تمہارا کیا ہو گا اور اب ماموں بھی صرف تمہارا سوچ" رہے ہیں نینہ اور ان کی حالت سے واقف ہو تم خود کو سنبھالو واپس آؤ اس نینہ میں جو سعدی کی تھی نینہ پلیز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واپس جیو ماموکو ضرورت ہے تمہاری خوشیوں کی ماما سے یہی کہا انھوں نے پلیز نینہ لوٹ آؤ" وہ سمجھا بھی رہا تھا اور التجا بھی کر رہا تھا

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

ہمنہ بھابھی" زین نے گھر آتے ہی سامنے کھڑی ہمنہ کو آواز لگائی"

ویلکم ہوم" ہمنہ کافی خوش دلی سے ملی تھی"

بھابھی یہ نینہ ہے ہاشم ماموکی بیٹی" وہ تعارف کروا رہا تھا"

معلوم ہے زین آونہ ناشتہ کرو میں تیار کروا رہی ہو" وہ کافی خوش دلی سے کہ رہی تھی"

اور بھابھی..." ہنمہ نے زین کی بات کاٹی تھی"

جی جی معلوم ہے کہ تمہیں چائے چاہئے" وہ ہنستے ہوئے کہ رہی تھی"

اسلام علیکم حورین" ذاکر کافی خوشدلی سے بولا تھا"

"واعلیکم اسلام"

نینہ یہ ذاکر بھائی ہیں مجھ سے بڑے ہیں ہمنہ بھابھی کے ہزبنڈ" زین نے تفصیل بتائی"

بھابھی ماما کدھر ہیں؟" ریان شور مچاتا ٹیبل پہ آکہ بیٹھا تھا اس نے سب کو کھڑے دیکھا مگر حیرت اسے نینہ " کو دیکھ کے ہوئی تھی

حورین آپ" ریان نے سب کو دیکھتے کہا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریان یہ ہاشم ماموں کی بیٹی ہے نینہ یہ میرا چھوٹا بھائی ہے اور یہ ثانی کدھر ہے "زین نے ادھر ادھر دیکھتے کہا"

ثانی کون ہے؟"نینہ نے حیرت سے پوچھا"

میری بہن "زین کے جواب سے نینہ کے چہرے پر ہنسی آئی کافی دنوں بعد زین نے اسے مسکراتے دیکھا"

اور یہ وہ مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کے اس کا دل ذور سے دھڑکنے لگا

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ کمرے میں بیٹھا موبائل پہ کچھ ٹائپ کر رہا تھا جب اس کا دروازہ بجا

آجائیں "زین نے نظریں اٹھا کے دیکھا ہمنہ اندر آئی"

اک بات کرنی تھی تم سے "وہ زین کے بیڈ پہ بیٹھتی بولی"

جی بھابی بولیں نہ "زین نے موبائل رکھتے کہا"

تم ٹھیک ہو زین کل پوری رات نہیں سوئے تم پھر بھی اتنے فریش ہو کیا ماجرہ ہے کیا علینہ واپس آگئی "ہمنہ

نے اس کے بدلتے ہوئے انداز کو دیکھ کے پوچھا

وہ آئی بھی نہ بھابی تو اب کی بار لائف میں نہیں آئے گی "وہ نفرت سے کہہ رہا تھا"

تو کیا وجہ ہے بتاؤ گے نہیں "ہمنہ نے حیرت سے پوچھا"

مجھے بھی نہیں معلوم بھابی کے کیا ہوا ہے صحیح ہوا ہے یا غلط نہیں جانتا پر اتنا پتا کہ کہ اس بدلے ہوئے"

رویے کی وجہ نینہ ہے "وہ ہر بار کی طرح ہمنہ سے سب کہہ گیا اور سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں پسند ہے وہ زین؟"ہمنہ کے سوال پہ اس نے حیرت سے سر اٹھایا"

معلوم نہیں بھابھی"اس نے نظریں جھکالیں"

معلوم ہے نہ زین وہ سعدی سے محبت کرتی ہے اور کتنی محبت کرتی تھی کیا تمہاری ہو پائے گی؟"وہ اسے سمجھانے والے انداز میں کہہ رہی تھی

کوئی بات نہیں بھابھی جو وہ سعدی سے محبت کرتی ہے میں اس کے دل سے سعدی کی محبت نہیں نکالنا چاہتا" میں چاہتا ہوں کہ وہ اس کے دل میں ہمیشہ قائم رہے مگر میں بھی ہوں کہیں بے شک تھوڑا سا ہی مگر ہوں سہی"وہ کسی غیر مرئی نقطے کو تکتے کہہ رہا تھا

دل کسی ایک کا ہوتا ہے زین محبت میں شرک نہیں ہوتا صرف کوئی ایک ہوتا ہے جس کی حکمرانی ہوتی ہے" سمجھ آئی"وہ کہہ کے اٹھیں تھیں کہ وہ بولا

مجھے یقین ہے بھابھی کہ جس کی عبادت کرتا ہوں نہ کم از کم اس بار مجھے میری چاہ سے دور نہیں کرے گا وہ" اور بھابھی اا گر محبت میں شرک نہیں ہو سکتا تو میں سعدی جیسا ہو جاؤں گا تاکہ وہ اس کے دل سے کبھی نہ جائے"اب زین کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے ہمنہ اس پہ اک نظر ڈالتی وہاں سے چلی گئی زین نے اپنے بائیں جانب دیکھا جہاں دیوار پر اس کی اور سعدی کی تصویر لگی تھی اس کے آنسوں میں روانی آئی

اس نے لال رنگ کا پاؤں تک آتا فراک پہنا تھا بے لمبے گھنے بال کھول رکھے تھے جھیل سی ¤¤¤¤¤¤¤¤ کہری آنکھوں میں بھر بھر کے کاجل ڈالا تھا کالے میں دوپٹہ پہنے وہ اسی گانے کی دھن پہ محو رقص تھی جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے لیے سعدی نے نکاح پہ گایا تھا

بولو نہ کیوں یہ چاند ستارے"

"تکتے ہیں یوں مکھڑے کو تمہارے

میرے رنگ میں رنگنے والی"

"پری ہو یا ہو پریوں کی رانی

وہ محسوس کر رہی تھی کہ وہ اس کے بہت قریب ہے کہ اچانک اسے اس کی وہی دلکش آواز آئی

نینہ "اس آواز پہ اس نے رقص کرنا چھوڑا تھا اور اسے تکنے لگی وہی کالے رنگ کی شلوار قمیض پہنے مسکراتا"

ہوا چہرا جس سے ڈمپل واضح تھا وہ اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی اور تبھی وہاں اسے کسی اور کا گماں ہوا وہی

براؤن بال براؤن آنکھیں دلکش سا چہرہ سعدی کے ساتھ کھڑا تھا سعدی اسے دیکھتے زیر لب دہرایا

میری نینہ کا خیال رکھنا وہ کبھی روئے نہیں تجھے معلوم ہے نہ جب اس کی آنکھ سے آنسو گرتا ہے تو مجھے "

تکلیف ہوتی ہے مجھے جانا ہے مگر اس کا خیال اب تمہارے حوالے ہے زین" وہ اسے نصیحت کرتا نینہ کو دیکھا

رہا تھا اس نے پیچھے قدم اٹھانے شروع کیے اور نینہ نے اسے پکارنا شروع کیا

سعدی" وہ تیز تیز قدم اٹھاتا جا رہا تھا اور نینہ اسے پکارتی اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی تیز بہت تیز"

سعدی مت جاؤ سعدی" وہ اسے اس دھوئیں میں ڈھونڈ رہی تھی"

وہ ہڑبڑا کے اٹھی اسے لگا جیسے سعدی دور جا رہا ہے وہ اٹھ کے باہر کو لپکی آنکھوں سے آنسو رواں تھے وہ لگاتار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روری تھی اور ساتھ سعدی کو آواز بھی دے رہی تھی اس کی آواز سن کے زین کمرے سے باہر نکلا اور اس کو روکا

کیا ہوا ہے نینہ بولو؟" وہ اسے دونوں بازوں سے پکڑے روک رہا تھا"

زین وہ...وہ سس.. سعع.. سعدی" وہ سسکیاں لے کے رو رہی تھی"

کیا سعدی نینہ ؟" وہ اسے جھنجھوڑ کے پوچھ رہا تھا"

وہ جا رہا ہے مجھے روکنا ہے اسے جانے دو زین مجھے" وہ اس سے خود کو چھوڑانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی"

زین اسے وہاں سے سیدھا اپنے کمرے میں لے گیا اسے بیڈ پر بیٹھا کے خود گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا

نینہ سنو سعد یہاں نہیں ہے چلا گیا ہے وہ اس حقیقت کو تسلیم کر و اور ایسے رو گئی نہ تو تکلیف ہو گی اسے یار" نہیں برداشت ہوتا اس سے تمہارا رونا تو کیوں روتی ہو تم کی زندگی میں رہ کیا گیا ہے ماموں کے علاوہ اور تم اسے بھی بھول رہی ہو ماموں کے لیے ہی زندہ ہو جاؤ نینہ" وہ اسے سمجھا رہا تھا مگر نینہ کی دھیان اس کی باتوں میں نہ تھا بلکہ اس کی دیوار پہ لگی سعدی کی مسکراتی ہوئی تصویر پر تھا

ایک بات کہوں مانیں گے آپ زین" وہ اس تصویر پہ دیکھتی بولی زین نے اثبات میں سر ہلایا"

کیا میں آپ کے روم میں بیٹھی رہوں کیونکہ یہاں سعدی ہے" وہ کھوئی کھوئی سی کہہ رہی تھی زین نے" پیچھے مڑ کے تصویر کو دیکھا

"ہاں بیٹھی رہو اور...." وہ کہہ رہا تھا کہ اس کے موبائل کی بیل بجی" ماما کالنگ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم ماما" وہ تابعداری سے کہ رہا تھا"

جی ماما اچھا شکر ہے اللہ کا ہاں یہ بلکل ٹھیک کیا جی کل آئیں کے ہاں ٹھیک ہے صحیح اللہ حافظ "اس نے کال بند کی

ماموکو روم میں شفٹ کر دیا گیا ہے کل صبح لے کے جاؤں گا تمہیں اور ہاں نینہ ماما کہ رہیں تھیں کہ ماموکو" یہیں لے کے آئیں گے جب ڈسچارج ہوں گے وہ تو تم کل گھر جا کے پیکنگ کر لینا اوکے "وہ کہتا وہاں سے نکل گیا

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ صبح لان میں چکر کاٹ رہی تھی بے مقصد لگ رہا تھا اسے جینا اور پھر یوں کسی کے گھر رہنا اور بھی مشکل تھا نینہ کے لیے...

کچھ چاہیئے آپ کو؟"ریان نے اسے بے مقصد گھومتے دیکھ کر پوچھا تھا وہ شاید یونی جا رہا تھا"

نہیں اور آپ یونی جا رہے ہیں "نینہ نے اسے جاتے دیکھ کر کہا"

"ہاں جا رہا ہوں اور آپ کب ری جوائن کریں گی"

معلوم نہیں "وہ سادگی سے کہ رہی تھی"

کر لیں جوائن نینہ آپ کا مائینڈ چینج ہو جائے گا اور دوسرا اتنا لوس ہو گیا ابھی جوائن کریں گی تو کور ہو گا"وہ اسے عام سے انداز میں کہ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میں بھی یہی سوچ رہی تھی بس ابا کی طبیعت ٹھیک ہو جاتی تو..."ریان نے اس کی بات کاٹ دی"

کم آن حورین سب ہیں ان کا خیال رکھنے کے لیے اور آپ پلیز اپنی سٹڈیز پہ فوکس کریں"اس نے کہتے کہتے ہاتھ پہ باندھی ہوئی گھڑی دیکھی وہ لیٹ ہو رہا تھا اسے خدا حافظ کہتا وہ نکل گیا اس کے جانے کے بعد نینہ لان میں رکھی کرسی پہ بیٹھی وہ کہیں گم تھی کہ اچانک اس کا موبائل بج اٹھا اس نے سکرین دیکھی کسی نامعلوم نمبر سے کال تھی اس نے کال اگنور کر دی کال دوبارہ آئی اس نے اکتاہٹ کے مارے کال ریسیو کی

ہیلو کون؟"اس نے سنجیدہ مگر سخت لہجے میں کہا"

آپی میں حماد"حماد کے جواب دیتے ہی نینہ کی آنکھیں برس گئی"

کیسے ہو حماد"اس کی آواز میں صاف ظاہر تھا کہ وہ رو رہی ہے"

آپی میں تو ٹھیک ہوں ابا کی طبعیت کیسی ہے میں اور حریم آپی بہت پریشان ہیں"وہ درد سے اپنے باپ کا حال پوچھ رہا تھا

"ابا اب ٹھیک ہیں"

نینہ آپی میں آپ کو بہت یاد کرتا ہوں"اب کے حماد بھی رو رہا تھا"

مگر پھر بھی اس دن کے بعد مجھ سے بات تک نہیں کی نہ تم نے اور نہ آپی نے"وہ شکوہ کناہ سی تھی"

اور تو اور جس دن سعدی گیا سب لوگوں میں سے کسی نے مجھ سے بات تک نہیں کی کیا میرا رشتہ ایسے ختم ہو گیا"اس کی آواز میں اب شکوہ دکھ درد اور تکلیف بھرے ہوئے تھے اور ساتھ ساتھ وہ رو رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی امی نے اجازت نہیں دی تھی بات کرنے کی میں کیا کرتا" وہ دھیما سا ہو کے بولا"

آپی کل آپی کی بیٹی پیدا ہوئی ہے اور یقین کریں آپی کہتیں ہیں کہ بلکل نینہ پہ لگتی ہے" اس کی اس خوشی میں بھی صاف لگ رہا تھا کہ وہ بہت تکلیف میں ہے

نینہ حماد سے بات کر رہی تھی اور ثانی اسے دور سے کھڑے دیکھ رہی تھی نینہ جب سے آئی تھی ثانی کا اس سے کوئی سامنا نہیں ہو پایا تھا اور اب بھی وہ بس دور سے اسے دیکھ رہی تھی

یہاں کیوں کھڑی ہو" ہمنہ جو آفس کے لیے نکل رہی تھی اسے کھڑا دیکھ رک گئی"

میں دیکھ رہی ہوں بھابھی کہ کیا تھا اس لڑکی میں جو سعدی نے اس سے شادی کی" وہ تکلیف سے کہ رہی تھی"

ثانی بھول جاؤنہ سعد کو اور نینہ تو اب اس کی بیوی ہی نہیں رہی اور تمہیں اک بات کہوں زین کو اچھی لگتی ہے وہ" ہمنہ آرام سے سمجھا رہی تھی اس کی آجری بات پہ ثانی نے حیرت سے اسے دیکھا"

تم نے نوٹ نہیں کیا زین کو کتنے عرصے بعد وہی پرانا زین گھر ہوتا ہے اس کی خوشی دیکھی ہے تم نے ثانی" اور وہ سب صرف نینہ کی وجہ سے ہے" وہ سمجھاتے ہوئے کہ رہی تھی اور کہتے نکل گئی مگر ثانی وہیں نینہ کو دیکھتی رہ گئی"

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کہ کنگی کر رہا تھا اس کی براؤن آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی وہ آج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی عرصے بعد خود پہ محنت کر رہا تھا بار بار خود کو دیکھتا وائیٹ شرٹ اور نیچے بلیو جینز کی پینٹ پہنے خود کو آئینے میں دیکھ رہا تھا اسے یاد آیا کہ علینہ کے چھوڑ کے جانے سے پہلے اسے تیار ہونے کا کتنا شوق تھا مگر آج پھر وہ اتنا ہی تیار ہو رہا تھا اور اچانک اس کے کانوں میں اک آواز گونجی

بس کر جا زینی پیارا لگ رہا ہے "اس آواز پہ اس نے پورے کمرے کو بغور دیکھا اور کمرہ خالی تھا وہ تھکا تھکا سا" بیڈ پہ آ کے بیٹھا دل میں عجیب سی کیفیت طاری ہو رہی تھی وہ رو رہا تھا اس نے دیوار پہ لگی وہ تصویر دیکھی اور نہ جانے کہاں گم ہو گیا

....

(چند سال پہلے)

وہ کمرے میں عجلت کے عالم میں ٹہل رہا تھا اور اک غصے سے بھری نگاہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے زین پر ڈال دیتا اس کا دل کر رہا تھا کہ زین کا شیشہ توڑ دے کیونکہ وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے وہاں کھڑا تھا

زین اب بس کر دے یار کتنی کنگی کرے گا" وہ زچ ہوتے اسے کہ رہا تھا"

رک جا سعدی صبر کر بس تھوڑی دیر" وہ اسے منانے کے انداز میں کہ رہا تھا"

میری بات سن ہم لیٹ ہو جائیں گے زین اور سیف لوگ انتظار کر رہے ہیں ہمارا بس کر نہ "اب اسے غصہ" آ رہا تھا زین پہ

کوئی نئی لیٹ ہوتے ہم سعدی مجھے سکون سے تیار ہونے دے" وہ اب خفگی سے کہ رہا تھا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینی اتنا ویٹ تو میں نینہ کا نہیں کرتا جتنا تمہارا کر رہا ہوں وہ بھی اتنا ٹائم نہیں لگاتی "ہمیشہ کی طرح آج بھی "اس کی ہر بات میں نینہ تھی اور زین نے اسے گھورا تھا

افففف میرے عاشق دوست تو اور تیری نینہ "وہ چڑھانے کے انداز میں کہہ رہا تھا"

بس کر جا زینی پیارا لگ رہا ہے "سعد نے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے اس کے ہاتھوں سے کنگھی لے "لی اور وہ منہ بناتے اسے دیکھتا رہا

....

وہ کمرے میں بیٹھا رو رہا تھا تکلیف تھی درد تھا اذیت تھی اس کا بھائیوں جیسا دوست چلا گیا تھا اس نے وال کلاک دیکھا جواب ساڑھے نو بجا رہا تھا وہ خود کو کمپوز کرتا اٹھا ہی تھا کمرے سے نکلتے ہوئے اسے ثانی ملی

نینہ کہاں ہے پتہ ہے تمہیں؟"اس نے دیکھتے ہی سوال کیا"

یہ وہی نینہ ہے نہ بریسلٹ والی"ثانی نے آنکھ مارتے ہوئے اسے چڑھایا تھا"

اک ہمنہ بھابھی بتا چکوا نہیں کچھ تم تک پہنچ ہی جاتی ہے اب پلیز امی سے مت کرنا"وہ اس کے سر پہ چیت "لگاتے کہہ رہا تھا

کم آن زین میں نے تو شادی کے کپڑے بھی سلیکٹ کر لیے ہیں ہاہاہا"ثانی نے ہنستے ہوئے کہا"

بیٹا تھوڑا صبر کر و یہ بتاؤ وہ ہے کہاں؟"اس نے پھر وہی سوال کیا تھا"

باہر لان میں "جواب سنتے ہی وہ باہر کو ہو لیا وہ لان میں پہنچا تو نینہ اس کا ویٹ کر رہی تھی گاڑی نکالتے ہے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نکل پڑے

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

اک بات پوچھوں؟"اس نے پچھلے آدھے گھنٹے کی خاموشی توڑی تھی"

جی"اس نے ونڈ سکرین سے باہر دیکھتے سپاٹ چہرے سے کہا"

تو کیا تم واپس زندگی میں نہیں آؤ گی نینہ؟"وہ اسے واپس لانا چاہتا تھا وہی دیکھنا چاہتا تھا جو وہ سعد کے ساتھ تھی

نہیں میں سوچ رہی ہوں کہ اک بار اباڈسچارج ہو جائیں تو دوبارہ یونی جوائن کروں"وہ اب بھی سنجیدہ تھی"

ہمممممم گڈ اس کے بعد"وہ چاہتا تھا کہ وہ بولے"

جاب"وہی سرسری سا انداز"

پھر"اس نے اک بار پھر سوال کیا"

پھر کچھ نہیں"وہ اب بھی سنجیدہ تھی"

اور......شادی"اس نے رکتے رکتے پوچھا"

ہو جو گئی ہے اب کیا فائدہ"اس کی اس بات میں تکلیف واضح تھی"

نینہ یوں زندگی نہیں گزرتی اور....."وہ زور دی کے کہہ رہا تھا کہ نینہ نے اس کی بات کاٹی"

میں سعدی کو نہیں بھول سکتی اور کوئی بھی شخص مجھے سعدی کے ساتھ قبول نہیں کرے گا"وہ درد سے کہ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی اور زین اس کے جواب پہ لاجواب ہو چکا تھا

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ اپنے کمرے میں خاموش کھڑکی کے ساتھ لگا کھڑا تھا اک عجیب سی بے چینی نے اسے آن گھرا تھا نینہ نے کہا وہ شادی نہیں کرے گی تو کیا وہ اس دلہن کو دوبارہ نہیں دیکھ پائے گا کیا وہ خوش نہیں ہو پائے گی کبھی حقیقت تو یہ تھی کہ اسے وہ خوش دیکھنا چاہتا تھا وہ اسے اپنے سامنے ہنستا دیکھنا چاہتا تھا مگر وہ اس ملال سے نکلنا ہی نہیں چاہتی تھی وہ گم سم سا کھڑا تھا جب اس کا دروازہ ناک ہوا

آ جائیں "اس نے گم سم کھڑے کہا"

بھائی بات سنیں "ریان جلدی سے کہتا اندر آیا"

کیا ہوا آپ رو رہے ہیں بھائی؟ "وہ اسے روتا دیکھ بولا مگر وہ خاموش کھڑا رہا"

سعدی بھائی یاد آ رہیں ہیں بھائی "زین نے اس پہ اک نظر ڈالی اور پھر نظریں ہٹا لیں"

بھائی آپ تو کچھ دنوں سے بلکل ٹھیک تھے آج اچانک "ریان کو لگا اسے یوں دیکھ کے وہ مر جائے گا"

ارے بھائی بولو ناں کیا ہو گیا ہے؟ "اب کی بار اس نے قدرے سختی اور اونچا کہا تھا"

محبت "وہ صرف اتنا کہہ پایا اور رونے لگ گیا یا شاید اسے تسلیم کرنے میں شدید تکلیف ہو رہی تھی"

"علینہ بھائی؟"

"نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پھر کون نہ سعدی بھائی نہ وہ علینہ تو پھر کون بھائی ؟"

ریان مجھے.. "اس کے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ رہے تھے"

"کیا بھائی"

"..وہ مجھے نہ.....ریان مجھے وہ"

"بھائی کہیں نہ"

سعدی کی نینہ سے محبت ہو گئی" یہ بات کہتے ہی اس کے آنسوؤں کی روانی تیز ہو گئی"

بھائی آپ پاگل ہو گئے ہیں وہ لڑکی پوری طرح سعدی کے حصار میں ہے اور جو حالت آپ کی علینہ کے بعد " تھی نہ وہ اس بار ابھی سے ہے بھائی کل ماما آ رہیں ہیں ان سے بات کریں گے اچھا نہ" وہ اسے سمجھا رہا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ اسے سمجھ نہیں آئے گا اور آج کی رات اس کے لیے تکلیف دہ ہو گی

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

ہیلو پھپھو" اس نے بمشکل کہا تھا"

جی میرا بچہ "نصرت کو اس کا پھپھو کہنا بہت اچھا لگا تھا"

پھپھو ابا سے بات کروا دیں" وہ جھجک کے کہہ رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ روز کی طرح وہ نہیں مانیں گی"

بیٹا آپ کے ابا کی ڈسچارج سلپ بن چکی ہے ہم ہالف آہر تک نکل آئیں گے پھر جتنی مرضی باتیں کرنا" وہ اسے مطمئن کرتے کہہ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو میں آجاؤں کیا"اس کے لہجے میں اضطراب تھا اس کے ابا کے لیے"

اک بات کہوں مانو گی؟"وہ شائستگی سے کہ رہیں تھیں"

"جی پھپھو"

زین کے ساتھ جاؤ وہ جہاں لے کے جائے گا یا اپنے فیوریٹ برینڈ پہ جا کہ شاپنگ کرلو اور نینہ بیٹا پلیز جب"

تمہارے ابا آئیں تو بلکل بھی نہیں رونا ہیپی موڈ کے ساتھ ان کا ویلکم کرنا ہے سمجھ آئی"وہ اسے بہت شائستگی

سے سمجھا رہیں تھیں

پھپھو اس کی ضرورت نہیں...."نصرت نے اس کی بات کاٹ دی"

جو میں نے کہا ہے وہ کرواو کے"وہ حتمی انداز سے کہتیں کال بند کر گئیں"

وہ کمرے میں خود کو کھڑی دیکھ رہی تھی لائیٹ پنک کلر کا جوڑا پہنے وہ کوئی پری لگ رہی ¤¤¤¤¤¤¤¤¤

تھی اس کا دروازہ بجا اور زین اندر آیا اسے دیکھ کہ اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی

وہ لوگ آتے ہی ہوں گے تم تیار ہو جاؤ"وہ اسے مسکراتے ہوئے کہ رہا تھا"

زین میں تیار ہوں"اس نے سادگی سے کہا اور پھر خود کو دیکھا"

اک بات کہوں اگر مانو تو"وہ اس کے پاس آتے بولا"

"جی کہیں"

حورین کا مطلب حور ایم رائیٹ..اور تم بہت پیاری لگو گی اگر تم ان آنکھوں میں کاجل لگاؤ گی تو اور پھر"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مکمل حور لگو گی" وہ دل کی تہہ گہرایوں سے کہہ گیا

اس کے جاتے ہی نینہ نے خود کو دیکھا آج کتنے عرصے بعد کسے نے فرمائش کی تھی اس سے کاجل کی اس نے کاجل پنسل اٹھائی آنکھوں کے قریب لائی اسے یاد آیا سعدی کی اس سے آخری ملاقات اس نے سعدی کے لیے بھر بھر کے آنکھوں میں کاجل لگایا تھا اس کی آنکھیں نمکین پانی بھرنے لگی اس نے آنکھوں کا صاف کیا خود کو دیکھ کے اسے یہ احساس ہوا کہ اس کی خود غرضی نے اس کے ابا کو یہاں تک پہنچایا

نہیں اب اور نہیں نینہ اب تمہیں ابا کے لیے جینا ہے سعدی تو چلا گیا واپس لوٹ آؤ نینہ" وہ خود کلامی "کرتے کرتے اپنی آنکھوں میں کاجل ڈالنے لگی اسے گاڑی کی آواز آئی اس نے سر پہ دوپٹا کیا اور باہر نکلی

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ جب سے اس کے کمرے سے آیا تھا اس کے دل میں ہل چل مچی تھی اسے معلوم تھا کہ وہ اس کی بات نہیں مانے گی اخر تھا کون وہ اس کا...کچھ بھی تو نہیں بس اک انجان کزن یا اس کے سعدی کا دوست بس.....مگر وہ چاہتا تھا کہ کاش کچھ اور بھی ہوتا کاش وہ اسے علینہ کی جگہ ملی ہوتی وہ ہارن کی آواز سن کی باہر کو لپکا جہاں ماما بابا مو کو لے کے اندر آرہے تھے ہاشم صاحب کافی بہتر لگ رہے تھے وہ انہیں سہارا دیتا اندر لا یا جب اس کی نظر اس پہ پڑی اور پھر اس کی آنکھوں پہ دل میں عجیب سے خوشی کی لہر دوڑی ہاشم صاحب کو کمرے میں لیٹا کے وہ تھوڑی دیر بعد کمرے سے باہر نکل آیا اس کے لیے یہ بات بہت تھی کہ نینہ نے اس کے لیے کاجل لگایا تھا وہ کچن چیئر پہ بیٹھے چائے پی رہا تھا جب نینہ کمرے سے نکل کے کچن میں آئی اسے دیکھ کے وہ بے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اختیار کہ اٹھا

"زلف راتوں سی ہے رنگت ہے اجالوں جیسی

پر طبعیت ہے وہی بھولنے والوں جیسی

ڈھونڈتا پھرتا ہوں لوگوں میں شباہت اس کی

کہ وہ خوابوں میں بھی لگتی ہے خیالوں جیسی

اس کی آنکھیں بھی دل آویز ہیں صورت کی طرح

وہی سوچیں بھی پریشاں میرے بالوں جیسی

اس کی آنکھوں کو کبھی غور سے دیکھا ہے فراز

رونے والوں کی طرح جاگنے والوں جیسی" اس کے بے اختیار غزل پہ نینہ کو سعدی یاد آیا ایسا ہی تو تھا وہ شاعر مزاج..

نینہ تمہیں ناولز پسند ہیں نہ" وہ پانی پی رہی تھی جب زین نے دوبارہ کہا"

ہاں بہت" اس نے مختصر سا جواب دیا"

ہمممم" وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا"

¤¤¤¤¤¤

ہاشم بھائی آپ کیوں پریشان ہیں نینہ کو لے کے سب ٹھیک ہو جائے گا" زین نے کمرے میں داخل ہوتے "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نصرت کی یہ بات سنی

ہم ہیں نہ بھائی جیسے ثانی میری بیٹی ہے ویسے ہی نینہ بھی آپ فکر نئ کریں"اب کی بار علی صاحب نے کہا تھا"

کیسے نہ کروں میں چاہتا ہوں کہ وہ شادی کر لے مگر وہ نہیں کرے گی تم نے دیکھا نہیں شادی کی بات پہ وہ"

اٹھ کے چلی گئی" ہاشم صاحب بیزاری سے کہ رہے تھے ان کی اس بات کے بعد زین نے سارے کمرے میں دیکھا وہ کہیں نہیں تھی

بھائی اتنا بڑا حادثہ ہوا ہے نینہ کے ساتھ کچھ تو وقت دیں "نصرت سمجھاتے ہوئے کہنے لگی"

سمجھنے کے لیے یہ بات کافی تھی اسے کہ مرنے سے پہلے طلاق دے گیا تھا وہ نینہ کو نصرت تمہیں کہنے کا"

مقصد یہ تھا کہ اب میری بیٹی کی جگہ وہاں کہیں نہیں ہے"ان کی بات سن کے سب شاک میں تھے نصرت نے پیچھے مڑ کے اک نظر زین کو دیکھا جو نیچے دیکھ رہا تھا

بھائی سعدی تو اتنا پیارا اچھا تھا سب سے پیار کرنے والا سب کا خیال رکھنے والا تو وہ ایسا کیسے.."انہیں شاید" یقین نہیں آ رہا تھا

ماما اس نے آنٹی کے کہنے پہ کیا یہ سب کیونکہ آنٹی اسے فورس کر رہیں تھیں"اس بار اس نے اپنے دوست" کی صفائی پیش کی

بس یہی بات ہے میں بہت پریشان ہوں اس کی شادی ہو جاتی کم از کم سکون سے مر تو جاتا"ان کی آنکھوں" میں آنسو سب ہی کو تکلیف دے رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر ماموآپ اجازت تو میں مناؤ اسے "اس نے جرأت سے یہ بات کہی"

ہاں زین کیوں نہیں اگر منا سکتے ہوں تو" علی صاحب نے اس کی بات کا جواب دیا ان کا جواب سن کے وہ" وہاں سے نکل گیا

ہاشم بھائی اک درخواست ہے آپ کہیں تو میں عرض کروں" علی صاحب کافی جھجکتے ہوئے کہہ رہے تھے"

"ہاں علی بولو نہ"

اگر آپ کو مناسب لگے تو آپ نینہ کی شادی میرے زین سے کروا دیں" ان کی اس بات سے سب سے" زیادہ حیرت نصرت کو ہوئی تھی کہ نہ جانے زین کیا کہے گا

زین سے پوچھ لو علی" ہاشم صاحب کے جواب پہ علی صاحب نے صرف سر ہلایا تھا"

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ اپنے کمرے میں کھڑی تھی خاموش اس کے کانوں میں صرف اک بات گونج رہی تھی کہ اس کے ابا چاہتے تھے کہ وہ شادی کر لے اس یادوں کا حصار تب ٹوٹا جب اس کا دروازہ ناک ہوا اس سے زیادہ زین کے آنے کی اسے حیرت ہوئی

کیا ہم بات کر سکتے ہیں نینہ "اس نے سنجیدگی سے کہا"

اگر شادی کی بات کرنی تو جائیں" وہ سنجیدگی سے کہہ گئی"

نینہ فار گاڈ سیک یار ماموں کو اذیت دینا بند کرو" وہ ہلکے ہلکے سخت لہجے میں کہہ رہا تھا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہنا بہت آسان ہے زین مگر میں سعدی کو نہیں بھول سکتی کیسے سمجھاؤں آپ کو" اب کی بار وہ بھی غرائی" تھی

کون کہ رہا ہے بھول جاؤ نینہ کس نے کہا تم سے محبت ہے وہ تمہاری نہیں بھلا سکتی تم اسے "وہ اسے دونوں" بازوں سے پکڑے کہ رہا تھا

"تو کیا دھوکا دوں اس شخص کو جس سے نبھانا ہو گا"

"جب اسے معلوم ہو گا کہ تو کیسا دھوکا"

ایسا کوئی نہیں کرتا وہ بھی چاہے گا کہ میں سعدی کو دل میں نہ رکھوں" وہ روتے روتے کہ رہی تھی"

نینہ!" زین نے سر جھکائے کہا"

جی" نینہ اسے بغور جانچتے کہنے لگی"

ویل یو میری می نینہ" اس کے آواز میں درد تھا"

زین" نینہ نے دکھ بھری آواز میں کہا"

ہاتھ جوڑتا ہوں تمہارے آگے اب کے بار ٹھکرایا گیا نہ نینہ تو میں بھی مر جاؤں گا پلیز میں تم سے اپنی زندگی" مانگتا ہوں خوشیاں مانگتا ہوں نینہ پلیز" وہ ہاتھ جوڑ کے کہ رہا تھا اور کہتے ہی کمرے سے نکل گیا وہ اسے جاتا دیکھ رہی تھی وہ آنسو پونچھتا کمرے سے نکل کے جانے لگا

زین بات سنو" علی صاحب کی آواز پہ اسے بمشکل رکنا پڑا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بابا" وہ آنسو روکتے کہ رہا تھا"

میں نے تم سے پوچھا ہی نہیں بیٹا پر وہ بچی مجھے تمہارے لیے اچھی لگی تو میں نے تمہارے ماموں سے رشتے کی"

بات کر دی تم کیا کہتے ہو نینہ کے بارے میں" وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھے کہ رہی تھی

جو آپ کو بہتر لگے بابا" وہ کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا"

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ مرے مرے قدموں سے کمرے میں داخل ہوئی

ابا" اس نے آتے ہی ہاشم صاحب کو مخاطب کیا اس کی شکل سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ رو کے آئی ہے"

آپ شادی کروا دیں میری" وہ کہتی وہاں سے چلی گئی سب کو حیرانگی تھی مگر ہاشم صاحب نے دل کہ "

گہرائیوں سے اللہ کا شکر ادا کیا

مرے مرے قدموں سے کمرے میں داخل ہوئی ¤¤¤¤¤¤¤¤

ابا" اس نے آتے ہی ہاشم صاحب کو مخاطب کیا اس کی شکل سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ رو کے آئی ہے"

آپ شادی کروا دیں میری" وہ کہتی وہاں سے چلی گئی سب کو حیرانگی تھی مگر ہاشم صاحب نے دل کہ "

گہرائیوں سے اللہ کا شکر ادا کیا

¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی اک طرف سعدی تھا اس کی یادیں تھیں دوسری طرف زین کہ کہی بات تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Farz Karo Hum Taarey Hote | By Meesha Haider (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ الجھی الجھی تھی آنسو روانی سے بہ رہے تھے جب نصرت بیگم اس کے کمرے میں آئیں وہ زمین پر بیٹھی رو رہی تھی

اگر تم کہو تو میں بھائی سے بات کروں نینہ "وہ اس کے سر پہ ہاتھ رکھے دلاسہ دے رہیں تھیں"

نہیں پھپھو میں فیصلہ کر چکی ہوں "وہ روتے ہوئے کہ رہی تھی"

تو مطمئن کیوں نہیں ہوں "ان کی بات پہ نینہ نے نظریں اٹھا کر نصرت کو دیکھا وہ سمجھ چکی تھیں کہ وہ" جھجک رہی ہے

نینہ میرہ بیٹی مجھے تہمینہ کی جگہ سمجھو ماں کی طرح اپنی "وہ اس کو بھرپور ممتا سے کہ رہیں تھیں"

میں نہیں جانتی کہ تہمینہ اماں ہیں میں یا میری اماں عزرہ مگر میں نے جو اماں والی محبت دیکھی ہے نہ پھپھو وہ" بہت سنگ دل تھی "وہ کہتے ہوئے منہ ہاتھوں میں دیے رونے لگی

عزرہ بھابی کر مت سوچو نینہ مجھے پھپھو کے جگہ ماما کہا کرو ایسے ہی جیسے ثانی کہتی ہے اور تمہیں معلوم ہے" میرے سارے بچے مجھ سے ہر بات شئیر کرتے ہیں بلکل ایسے جیسے میں ان کی فرینڈ ہوں اور اب تم بھی مجھ سے سب شئیر کر رہی ہو "وہ اس پیار سے سمجھا رہیں تھیں

ماما زین.. "وہ اتنا کہ کے پھر سے رونے لگیں"

کیا کہا زین نے تم سے کیا کچھ کہا تمہیں ہیں بتاؤ میں بات کروں گی اس سے دراصل نینہ اس کا قصور نہیں" ہے وہ لڑکیوں کو پسند نہیں کرتا اس کو محبت میں بہت بری طرح دھوکا ملا ہے شادی سے اک ماہ پہلے علینہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے چھوڑ کے چلی گئی" وہ سمجھ رہیں تھیں کہ زین نے شاید کوئی بے عزتی کی اس کی

نہیں ماما انھوں نے کچھ نہیں کہا مجھے کوئی نفرت ظاہر نہیں کہ بلکہ وہ تو محبت کا اظہار کر گئے" وہ روتے روتے کہ رہی تھی

محبت کا اظہار یہ کیسے ہو سکتا ہے زین نے کیسے کر دیا اس نے یہ وہ تو مر رہا تھا اس کے دل نے دھڑ کنا چھوڑ دیا" تھا کیسے وہ دل دھڑ کنے لگا نینہ میرا بیٹا پھر محبت کی پینگیں چڑھنے لگ گیا" یہ بات شاید نصرت بیگم کو بھی حیران کر گئی تھی

ماما آپ کیوں فکر کر تیں ہیں مجھے بیٹی کہا ہے نہ آپ نے تو میں آپ کے بیٹے کو بکھرنے نہیں دوں گی اور" تھنکیو ماما اتنا اعتماد دینے کے لیے" وہ مسکرا کے کہ رہی تھی

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں آج نکاح تھا نینہ اور زین کا اس دن کے بعد ان کی کوئی بات نہیں ہوئی تھی

ہاشم صاحب بھی کافی سنبھلے ہوئے تھے نین نے پستہ رنگ کی میکسی پہنی تھی مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا دعا کی آمین کے بعد سب اک دوسرے کے گلے ملے

رات کے پہر وہ کمرے میں کھڑی تھی تاریک کمرے میں کہ اس کا موبائل بج اٹھا

زین کالنگ "نمبر دیکھ کے وہ ذرہ سا مسکرائی تھی"

اسلام علیکم "کال اٹھاتے ہی نینہ نے کہا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آجاؤں کیا" وہ جذبات سے چور کہ رہا تھا"

کیوں زین" وہ آہستہ سے بولی"

ملنا ہے تم سے کچھ کہنا ہے مجھے "اس کا انداز وہی تھی مگر ساتھ بے چینی بھی تھی"

کیا کہنا ہے آپ کو" وہ جھجک کے کہ رہی تھی"

"نہیں ایسے نہیں مجھے ملنا ہے تم سے"

آجائیں پھر" وہ کہتی کال بند کر گئی بند کرتے ہی اس نے اپنا رخ آئینے کی طرف کیا اسے خود میں زندگی کے" سارے رنگ نظر آئے اس کی یادوں کے پردے پہ وہ خواب دوڑ گیا جب سعدی نے کہا تھا کہ زین ہو گا تمہارے ساتھ شاید وہ خوش تھی یا مطمئن تھی اسے نہیں معلوم تھا مگر جو بھی تھا وہ آج دل کہ تہہ سے پر سکون تھی اس کی یادوں کا تسلسل تب ٹوٹا جب اس کے دروازے پہ دستک ہوئی مگر وہ دستک اس کے دل پہ تھی وہ یہ نہیں جانتی تھی اس نے جلدی سے دروازہ کھولا وہ اندر آیا دروازہ بند کرتی ہی وہ مڑی تو زین کھڑکی کے پاس کھڑا تھا

تو کیا کہنا ہے آپ کو زین" وہ سر جھکائے اسے کہ رہی تھی"

مجھے کھڑکیوں میں کھڑا ہونا بہت پسند ہے نینہ بہت زیادہ اور جب تاریک کمرے میں چاند کی روشنی پڑتی ہے" نہ تو جو دل میں تکلیف ہوتی ہے اس کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا" اس کی آنکھوں میں آنسو تھے نہ جانے کس بات کا غم تھا اسے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ رو کیوں رہے ہیں؟"اس نے بے چینی سے کہا"

"کچھ ایسی باتیں ہیں جنہیں میں بھول نہیں سکتا جیسے تم سعدی کو نہیں بھول سکتی ویسے ہی میں علینہ کو"

علینہ آپ کی محبت تھی نہ مجھے ماما نے بتایا کہ آپ کو اس محبت سے تکلیف ہوتی ہے اور...."اس کی بات

جاری ہی تھی کہ زین کا موبائل بج اٹھا اس نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور نمبر دیکھا وہ شاید بے یقینی سے

اپنے موبائل کی چمکتی ہوئی سکرین دیکھ رہا تھا

"لائف لائن کالنگ"

کیا ہوا زین"نینہ نے اس کی یہ حالت دیکھ کے اسے کہا تھا وہ کچھ کہے بنا کمرے سے باہر کی جانب نکل گیا اس"

نے کال کاٹ دی تھی کمرے میں آتے ہی وہ بے چینی کے عالم میں ٹہلنے لگا اس کا موبائل دوبارہ بج اٹھا

"لائف لائن کالنگ"

اب کی بار اس نے کال اٹھا کے موبائل کان سے لگایا تھا مگر بولنے کی ہمت نہ رہی

ہیلو زین کیسے ہو"وہ ٹھہر ٹھہر کے کہہ رہی تھی"

زندہ ہوں"اس نے آہستہ سا کہہ"

مجھے تم سے بات کرنی ہے زین مجھے ملنا ہے تم سے زین"وہ شاید رو رہی تھی مگر اس کا رونا اسے کہیں فرق"

نہیں پہنچا رہا تھا کیونکہ وہ خود اس کی خاطر بہت رویا تھا

علینہ کل مہندی ہے میری آج نکاح تھا پرسوں بارات... تمہیں معلوم ہے علینہ فیض علی میں نے آج"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود کو کسی کے نام کر دیا مجھے تم سے نہیں ملنا.. ملنا تو دور کی بات شکل بھی نہیں دیکھنی تمہاری..." وہ کہتا کال

بند کر گیا اس کے ساتھ ہی موبائل بھی بند کیا اور بیڈ پر گر گیا اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے وہ کسی بچے کہ

طرح بازوں سے آنسو صاف کر رہا تھا

اس نے آنکھیں موند لیں اس کے منہ سے بے ساختہ بات نکلی

"I need you Saadi. Please come back"

¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

اس نے اورینج شرٹ اور نیچے بلیو لہنگا پہنا تھا دوپٹے پہ گوٹے کا کام تھا اور چاروں کونوں پر بھاری ٹسلز لگے تھے

وہ بہت ہی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی اس کے چہرے پہ معصومیت نمایاں تھی زین نے اسے کے میچنگ

اورینج شرٹ اور بلیو ویس کوٹ پہن رکھا تھا ان کی رسم کے بعد سب نے زین سے گانے کی فرمائش کی نینہ کی

آنکھوں کے گرد بے ساختہ کچھ منظر دوڑ گئے کسی کی سماعت کانوں میں گونجنے لگی

"میرے رنگ میں رنگنے والی"

"پری ہو یا ہو پریوں کی رانی"

نینہ نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کر لیں مگر اب کانوں میں اک اور سماعت تھی اک اور جذبات سے چور

سماعت...

تو ہیر میری تو جسم میرا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں رانجھا ہوں لباس تیرا

آیوں قریب تو چھو لوں میں تیری روح

بن تیرے میں ہوں بے نشاں

سمندر میں کنارہ تو

"جو بکھروں میں سہارا تو

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

وہ لال رنگ کے جوڑے میں اس کے کمرے میں بیٹھی تھی ایسا لگتا تھا کہ جیسے پوری دنیا کا روپ اس میں آن پڑا ہو مگر اس کی نظریں بار بار سعدی کے مسکراتی ہوئی تصویر پر مرکوز ہو جاتیں اس کمرے میں اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے سعدی اس کے آس پاس ہے نہ جانے کیوں اسے آج بہت یاد آ رہی تھی اس کی مگر اسے جب یاد آیا کہ اب تو وہ کسی اور کی ہے اسے لگا کہ آب و ہوا میں عجیب سی گھٹن آ گئی ہو اس کا دم گھٹ رہا تھا اس کی آنکھوں سے دریا بہنے کو تیار تھا مگر وہ اسے روکے ہوئے تھی... وہ کمرے کے اندر داخل ہوا حالات اس کے بھی ایسے ہی تھے زین کو لگ رہا تھا جیسے اس نے نینہ کے ساتھ کوئی زیادتی کر دی وہ اس کے پاس آ کے بیٹھا وہ سر جھکائے بیٹھی تھی

نینہ "اس نے جذبوں س چور انداز میں کہا"

جواب میں نینہ نے صرف اپنا سر اٹھایا تھا پانی سے بھری آنکھوں سے زین کو دیکھا جو خود اب سر جھکائے بیٹھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا

"میں جانتا ہوں کہ تمہارے دل میں سعدی ہے اور صرف اور وہی ہے مگر میں تم سے یہ ریکویسٹ کرنا چاہتا ہوں کے مجھے بھی اپنے دل میں جگہ دے دو زیادہ نہیں بس تھوڑی سی باقی میں سعدی کے ساتھ ایڈجسٹ کر لوں گا عادت ہے اس کے ساتھ ایڈجسٹ کرنے کی" وہ ہاتھوں سے آنسوں پونچھ رہا تھا نینہ کو اس کی یہ عادت سعدی پہ لگی جو وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا

"میں کوشش نہیں کروں گی زین کیونکہ آپ پہلے سے ہی دل میں موجود ہیں اور آپ کی اس بات کے بعد تو آپ کی دل میں عزت مقام اور مرتبہ پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے کہ آپ سعدی کی جگہ نہیں لینا چاہتے بلکہ اپنی جگہ بنانا چاہتے ہیں" وہ اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی

اور محبت نینہ کیا وہ نہیں ہے تمہارے دل میں میرے لیے" وہ سر جھکائے کہہ رہا تھا"

"ہے نہ محبت آپ کے لیے وہی محبت جو ہر بیوی کو اپنے شوہر سے ہوتی ہے اور اوپر دیکھ لیں میں اتنی بری بھی نہیں لگ رہی" وہ دل سے مسکراتے کہہ رہی تھی

"ارے نہیں تم بہت پیاری لگ رہی ہو البتہ میں سوچ رہا تھا کہ کوئی اتنا خوبصورت کیسے لگ سکتا ہے" وہ دل کہ گہرائیوں سے مسکرا رہا اس کا دل اب سے کسی اور کے لیے دھڑک رہا تھا آج نینہ اس کی تھی سعدی اس کا تھا سب تو تھا اس کے پاس مگر پھر بھی اس کی زندگی میں سعدی کی کمی کوئی نہیں پوری کر سکتا تھا

دوستی اور محبت دو ایسی چیزیں ہیں جو جن کو سنوار دیں ان کے لیے جنت اور جن کو تباہ کر دیں ان کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھنم.....دوستی انمول ہوتی ہے دوستی میں زندگی کے وہ تمام رنگ ہوتے ہیں جن میں ہم اک انجان انسان

....کو بھائی بہنوں جیسی محبت دینے لگتے ہی پھر اگر کوئی اک بچھڑ جائے تو دوسرہ بھی ختم ہو جاتا ہے

¤¤¤¤¤¤¤¤¤

...ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel